58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

ستھانو نے پانچ وکٹیں حاصل کیں

ویڈ نے بی بی ایل کو الوداع کہا

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 257 | صفحات: 08 | ۱۸ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۵ ربیع الثانی ۱۴۴۸ | Friday 18th September 2026 | جلد نمبر 58

اُدھم پور جنگلات میں دو دہشت گردوں کی ہلاکت/ وائٹ نائٹ کور

16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مشترکہ کارروائی

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ادھم پور ضلع کے جنگلات میں سیکورٹی فورسز کی مشترکہ ٹیم نے انسداد دہشت گردی کی کارروائی کے دوران دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ 16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مشترکہ کارروائی کے دوران ادھم پور کے بسنتگڑھ کے عمومی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع ملی تھی۔ اس نے بتایا کہ "نامساعد موسمی حالات، دشوار گزار علاقے اور حد نگاہ کم ہونے کے باوجود ہندوستانی فوج کی وائٹ نائٹ کور، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے دستوں نے دہشت گردی کے خلاف ہدفی کارروائی شروع کی، جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔" وائٹ نائٹ کور نے مزید بتایا کہ کارروائی ابھی جاری ہے اور علاقے میں تلاشی اور نگرانی کا عمل جاری رکھا گیا ہے۔/1

وزیر اعظم کی زندگی کے 25 سال غریبوں کیلئے سنہری دور/ امت شاہ

کہا آرٹیکل 370 کی منسوخی، شہریت ترمیمی ایکٹ اور دیگر کئی اہم فیصلے ناقابل فراموش

سرینگر/ جے کے این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی عوامی زندگی کے 25 سالوں کو غریبوں کی فلاح و بہبود اور ہندوستان کی خوشحالی کی بنیاد رکھنے والے دور کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ وہ وڈ نگر میں 'سیوا سنکلپ ابھیان' (خدمت کے عزم کی مہم) کا افتتاح کرنے اور وزیر اعظم مودی کی سالگرہ کے موقع پر وراثتی کے لیے بائیک ریلی کو روانہ کرنے کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ 17 ستمبر 1950 کو گجرات کے مہسانہ ضلع کے وڈ نگر میں پیدا ہونے والے وزیر اعظم مودی جمعرات کو 76 برس کے ہو گئے۔ وہ 7 اکتوبر کو عوامی عہدے پر مسلسل 25 سال مکمل کر رہے ہیں۔/2

ہندوستان کو سیمی کنڈکٹر صنعت کیلئے پسندیدہ جگہ بنائیں گے/ مودی

مشن کے دوسرے مرحلے کے لیے 13.5 ارب ڈالر کا اعلان

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ملک میں سیمی کنڈکٹر کا نظام تیزی سے پھل پھول رہا ہے اور دیسی چپ اب ملک اور دنیا کے صارفین تک پہنچنے لگی ہے۔ مسٹر مودی نے جمعرات کو یہاں سیمی کون انڈیا 2026 کے پانچویں ایڈیشن کا افتتاح کیا اور کہا کہ سیمی کنڈکٹر شعبے کے دن بہ دن بڑھنے سے ملک میں جدت طرازی، سرمایہ کاری اور ترقی کے نئے مواقع کھل رہے ہیں۔ انہوں نے

اور سورت میں دو نئے پلانٹوں میں تجارتی پیداوار شروع ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیمی کنڈکٹر کا پورا نظام تیار کرنے کے لیے چپ ڈیزائن، سامان کی تیاری اور جانچ کی صلاحیت ضروری ہے۔ انہوں نے فیبلیس کمپنیوں (بہت کم ملازمین والی کمپنیوں)، اٹلاک دانش اور سلیکون فوٹونکس پر زور دیا۔ انہوں نے سامان، کیمیکل، گیس اور مواد کے شعبے کی کمپنیوں سے 12 منظور شدہ پروجیکٹوں اور بڑھتی ہوئی مانگ کا فائدہ

نوجوانوں اور صنعت سے اس سیمی کنڈکٹر مشن سے جڑنے کی اپیل کی۔ سیمی کنڈکٹر شعبے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے مشن کے دوسرے مرحلے کے لیے 13.5 ارب ڈالر کے منصوبے کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 2022 میں شروع ہوا سیمی کون انڈیا کا سفر اب پالیسی اور منصوبے سے آگے بڑھ کر پائلٹ لائن سے ہوتے ہوئے تجارتی پیداوار تک پہنچ گیا ہے۔ موہالی اٹھانے کو کہا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا کو مینوفیکچرنگ کے لیے نئی اور قابل بھروسہ جگہ کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے اور ہندوستان اس کے لیے خود کو مسلسل تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہر دو قدم اعتماد سے جو ہمیں سیمی کنڈکٹر صنعت کے لیے ایک پسندیدہ جگہ بناتا ہے۔ کچھ سال پہلے ہی ملک کے آئین کے 75 سال پورے ہوئے ہیں۔ ایسا ملک جب ایک اہم صنعت میں آگے بڑھتا ہے تو اس سے/3

وزیر اعظم کی قیادت میں جموں وکشمیر کی ترقی نمایاں ہوگئی/ LG

ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے سے زائد سرنگ و سڑک منصوبے، سالگرہ پر نیک خواہشات اور مبارکباد پیش

سرینگر/ وزیر اعظم کو ان کے 76 ویں سالگرہ کے موقع پر نیک خواہشات اور مبارکباد پیش کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گذشتہ برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے، فلاحی اسکیموں اور اقتصادی ترقی میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور جموں وکشمیر میں ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے سے زائد کے سڑک و سرنگ منصوبے جاری ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر

منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر میں نمایاں ترقی ہوئی ہے اور فلاحی اسکیموں کو موثر انداز میں نافذ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر کئی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گذشتہ کئی برسوں کے دوران ملک نے بنیادی ڈھانچے، فلاح و بہبود اور اقتصادی ترقی کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا "فریجائل فائیو" معیشتوں سے ٹاپ فائیو معیشتوں تک کا سفر اہم رہا ہے اور ملک نے 7.8 فیصد کی اقتصادی شرح نمو ریکارڈ کی ہے۔ جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے ایل جی سنہا نے کہا، "خصوصاً جموں وکشمیر میں، میرے خیال میں یہ وزیر اعظم کی قیادت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں مختلف فلاحی اسکیموں سے لوگوں کو فائدہ پہنچا ہے، جن میں تقریباً 80 کروڑ افراد کو مفت غذائی اجناس کی فراہمی اور 11 کروڑ گھرانوں کو ایل پی جی کنکشن فراہم کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات کو جموں وکشمیر میں بھی کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے۔ ایل جی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک لاکھ 50 ہزار کروڑ روپے سے زائد مالیت کے سڑک اور سرنگوں کے منصوبے اس وقت زیر تعمیر ہیں، جبکہ کشمیر کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کا دیرینہ خواب بھی/4

وزیر اعظم کے یوم پیدائش پر عمر عبداللہ کی مبارکباد اور سٹیٹ ہڈ کی فریاد

صرف زبانی یقین دہانیاں دی گئی ہیں، جبکہ کوئی تحریری وعدہ نہیں کیا گیا

سرینگر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک بار پھر مرکز سے جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے پر اب تک صرف زبانی یقین دہانیاں دی گئی ہیں، جبکہ کوئی تحریری وعدہ نہیں کیا گیا۔ جمعرات کو امرتسر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں اس بات کا کوئی علم نہیں ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنی 76 ویں سالگرہ کے موقع پر کیا اعلان کریں گے، تاہم اگر اس موقع پر جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کیا جاتا ہے تو یہ ایک اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "میں اس بارے میں کیا کہہ سکتا ہوں کہ وہ کیا کریں گے، لیکن اگر کچھ اور نہیں تو ہمیں ریاستی درجہ ہی واپس دے دیں، اس سے زیادہ ہم کیا چاہتے ہیں؟" عمر عبداللہ امرتسر میں کورٹ روڈ پر واقع جموں وکشمیر ہاؤس کی تزئین و آرائش کے بعد اس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعظم/5

نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کی ہڑتال میں مزید طوالت کا اعلان

حکومت سے مقررہ وقت کے اندر مطالبات پورا کرنے کی پھر اپیل

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز ایسوسی ایشن نے اپنی 'جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی' کے ذریعے اعلان کیا ہے کہ وہ یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر بھر میں جاری اپنے پرامن احتجاج/ ہڑتال میں 18 ستمبر 2026 سے مزید 72 گھنٹوں کی توسیع کر رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نیشنل ہیلتھ مشن، جموں وکشمیر کے مشن ڈائریکٹر کو بھیجے گئے ایک باضابطہ مراسلے میں ایسوسی ایشن نے کہا کہ احتجاج میں توسیع کا فیصلہ ان کے دیرینہ مطالبات کی مسلسل التوا اور متعلقہ حکام کی جانب سے کسی/6

اگر حکومت کے پاس اختیارات نہیں تو کیا عمر عبداللہ صرف تنخواہ کیلئے برسر اقتدار آگئے

ان کیلئے اب بہتر یہی ہوگا کہ وہ جموں وکشمیر اسمبلی کو تحلیل کریں/ سنیل شرما

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق اننت ناگ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ اگر حکومت کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے اور وہ صرف تنخواہیں لے رہی ہے، تو عمر عبداللہ کیلئے بہتر ہوگا کہ وہ فیصلہ کریں اور اسمبلی تحلیل کر دیں تاکہ سب سکون سے بیٹھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی کے بعد نئے انتخابات کی ضرورت ہوگی، کیونکہ موجودہ آئینی انتظام یونین ٹیریٹری (مرکزی زیر انتظام علاقہ) کا ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ جب بھی ریاستی حیثیت بحال ہوگی، ریاست میں نئے انتخابات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ریاستی حیثیت بحال ہوتی ہے تو انتخابات کروانے پڑیں گے کیونکہ نیا آئینی انتظام ایک ریاست کا ہوگا۔ موجودہ انتظام کے تحت ہونے والے انتخابات/7

اجلاس سے قبل چیدہ چیدہ ممبران اسمبلی سے سپیکر عبدالرحیم راتھر کی اپیل

ایوان کے وقار، نظم وضبط اور آداب کا مکمل خیال رکھتے ہوئے اپنا کردار ادا کریں

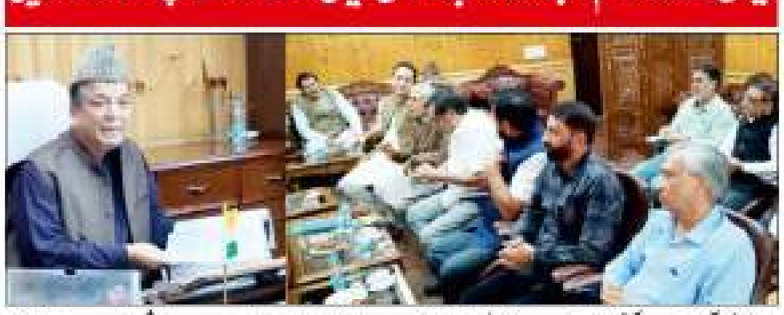

سرینگر/ اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے 21 ستمبر 2026ء کو شروع ہونے والے خزاں سیشن سے قبل 'آل پارٹی' اور بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) میٹنگ کی صدارت کی جس میں ایوان کے ہموار، منظم اور عوامی نوعیت کے کام کاج کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرما، علی محمد ساگر، مبارک گل، محمد یوسف تاریگامی، نظام الدین بٹ، سجاد غنی لون، میر محمد فیاض اور چودھری محمد اکرم نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں سپیکر موصوف نے تمام اراکین کا خیر مقدم کیا اور آنے والے اسمبلی سیشن کو زیادہ نتیجہ خیز، معنی خیز، بامقصد اور عوامی مسائل کے حل کے لئے ان کی تجاویز طلب کیں۔ انہوں نے منتخب نمائندوں کو اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مسائل اٹھانے/9

پیر باغ سرینگر میں ٹاٹا موبائل گاڑی ایک کھمبے سے ٹکرا گئی

8 زخمی، مزدوروں میں ایک کی حالت خطرے سے خالی نہیں بتائی جاتی

سرینگر/ اے پی آئی/ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے پیر باغ علاقے میں ٹاٹا موبائل بجلی کے کھمبے سے ٹکرائی، 8 مزدور زخمی، کئی ایک کی حالت نازک۔ سرینگر کے مضافاتی علاقے پیر باغ میں ٹاٹا موبائل بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں ٹاٹا موبائل میں سوار 8 مزدور زخمی ہوئے جن میں سے تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا جس کے بعد ٹاٹا موبائل بجلی کے کھمبے سے جا ٹکرائی۔ حادثے کے بعد تمام زخمیوں کو علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں کپواڑہ کے رہائشی 27 سالہ ظہور احمد جو ٹاٹا موبائل چلا رہے تھے شامل ہیں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ دیگر زخمیوں میں 19 سالہ نذیر احمد کمار، 26 سالہ اعجاز احمد شیخ، 16 سالہ اشفاق احمد بٹ، 19 سالہ تنویر احمد خان، 25 سالہ شمیم احمد خان، 27 سالہ محمد قاسم شیخ اور 19 سالہ قیصر احمد بھی شامل ہیں۔ اشفاق احمد بٹ اور تنویر احمد کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے جبکہ دیگر زخمیوں کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔

امریکی کانگریس میں روس اور ایران کے خلاف پابندیوں کا قانون پاس

حکومت ہند اس معاملے میں آگے کی پیش رفت پر نظر رکھ رہی ہے/ وزارت خارجہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے امریکی کانگریس میں روس اور ایران کے خلاف پابندیوں کا قانون پاس ہونے پر محتاط ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس معاملے میں آگے کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور ملک کے توانائی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مضبوطی سے پرعزم ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو ایک بیان جاری کر کے کہا کہ ہندوستان نے اس کا نوٹس لیا ہے۔ حکومت اس معاملے میں آگے کی پیش رفت پر نظر رکھ رہی ہے۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستان اپنے 1.4 ارب لوگوں کی توانائی کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے مضبوطی سے پرعزم ہے۔ اس کے لیے ہندوستان مارکیٹ کی بدلتی ہوئی صورتحال کی بنیاد پر مختلف ذرائع سے توانائی کی خریداری جاری رکھے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں اس مسئلے پر حکومت کی جانب سے مختلف امریکی نمائندوں کے ساتھ اعلیٰ سطح پر بات چیت ہوئی ہے۔ ہندوستانی فریق نے اس قانون کے ممکنہ اثرات کو نہ صرف ہندوستان-امریکہ دوطرفہ تعلقات، بلکہ بین الاقوامی توانائی مارکیٹ کے تناظر میں بھی واضح طور پر سامنے رکھا ہے۔ ہندوستان نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ/8

جے کے اے ایس (JKAS) کی خاتون افسر کے خلاف 2 مقدمات

2014 کے سیلاب کے دوران راشن کارڈوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کرنے کا الزام

سرینگر/ جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے جمعرات کو موٹر وہیکل، دیہی ترقی (Rural Development) اور امور صارفین وعوامی تقسیم (Consumer Affairs & Public Distribution) کے محکموں کے افسران اور اہلکاروں کے خلاف تین الگ الگ ایف آئی آر درج کیں۔ ایک جاری بیان میں اے سی بی نے کہا کہ اس نے موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ کے ملازم اشونی کمار (والد چنی لال، رہائشی وٹا یک نگر، مٹھی، جموں) کے خلاف آمدنی کے معلوم ذرائع سے زائد اثاثے بنانے کے الزام میں پی سی ایکٹ 1988 کی دفعہ 13(1)(b) بشمول 13(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر 06/2026 درج کی ہے۔ اے سی بی کے مطابق، تصدیق سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے اپنی اور اپنے اہل خانہ کے ناموں پر بھاری مقدار میں منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے بنائے ہیں جو اس کی آمدنی کے معلوم ذرائع سے مطابقت نہیں رکھتے۔ ان اثاثوں میں دکانیں، پلاٹ، فلیٹس اور پرتعیش گاڑیاں شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تفتیش کے دوران عدالت سے تلاشی کا وارنٹ حاصل کیا گیا اور آزاد گواہوں/10

گریز، تلیل اور دور علاقوں کے پہاڑ راتوں رات سفید "پوش"

سرینگر میں گرمی کا زور ٹوٹ گیا، دھوپ اور چھاؤں کی آنکھ مچولیاں

سرینگر/ جے کے این ایس/ موسمیاتی ماہرین کی اس پیش گوئی کے بعد اور جمعرات کی درمیانی رات کشمیر کے کچھ بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری متوقع ہے، شمالی کشمیر کی گریز وادی کے بالائی علاقوں میں رواں موسم کی پہلی برف باری ہوئی، جس کے بعد تلیل وادی کی کائل گلی اور ملحقہ پہاڑی علاقے برف کی سفید چادر میں ڈھک گئے۔ برف باری کے ساتھ ہی بالائی علاقوں میں درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ کائل گلی تلیل وادی کے بلند ترین علاقوں میں شامل ہے، جہاں موسم کی ابتدائی برف باری عام طور پر سردیوں کی آمد کا ابتدائی اشارہ سمجھی جاتی ہے۔ تازہ برف باری کے نتیجے میں علاقے کے سرسبز پہاڑی مناظر نے یکسر سردیوں کا روپ اختیار کر لیا ہے۔ بالائی علاقوں میں موسم کی اچانک تبدیلی کے پیش نظر مقامی باشندوں اور پہاڑی علاقوں کا رخ کرنے والے مسافروں کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ برف باری کے بعد درجہ حرارت میں تیزی سے کمی واقع ہو سکتی ہے۔ موسم کی پہلی برف باری کے ساتھ ہی گریز، جو شمالی کشمیر کے بلند اور نسبتاً دور افتادہ علاقوں میں شمار ہوتا ہے، میں آنے والی سردیوں کی تیاریوں پر بھی توجہ مرکوز ہو گئی ہے۔

حاجی محمد صدیق ڈار (صورہ) سرینگر انتقال کر گئے

کل 19 ستمبر 2026ء بروز سنیچروار صبح 10:30 بجے فاتحہ خوانی

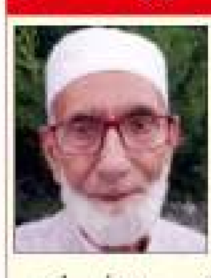

نہایت رنج وغم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ حاجی محمد صدیق ڈار ولد حاجی عبدالسلام ڈار، ساکن ڈار محلہ، صورہ، سرینگر بروز 16 ستمبر 2026ء انتقال فرما گئے۔ فاتحہ خوانی بروز ہفتہ 19 ستمبر 2026ء صبح 10:30 بجے آبائی قبرستان ملک صاحب، صورہ، سرینگر میں منعقد ہوگی۔ فاتحہ خوانی کے بعد اہل خانہ سے تعزیت کے لیے مرحوم کی رہائش گاہ پر مجلس تعزیت ہوگی۔ ادارہ سرینگر ٹائمز بھی اس دکھ کی گھڑی میں ڈار خاندان خصوصاً مرحوم حاجی صدیق صاحب کے فرزند فیاض احمد ڈار صاحب کے تئیں اظہار تعزیت کرتا ہے اور مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

.... نوٹ: خواتین سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ تعزیت کے موقع پر پھل یا دیگر اشیا ساتھ نہ لائیں۔ ....

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امرتسر میں تجدید شدہ جے اینڈ کے ہاؤس کا اِفتتاح کیا

جموں وکشمیر کے باشندوں کو جدید سہولیات سے آراستہ یہ عمارت سستی اور آرام دہ رہائش فراہم کرے گی

امرتسر (پنجاب) ۱۷ ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج امرتسر پنجاب میں تجدید شدہ اور جدید سہولیات سے آراستہ جے اینڈ کے ہاؤس کا افتتاح کیا۔ امرتسر میں 2۔کورٹ روڈ پر اس تاریخی عمارت جدید سہولیات کے ساتھ مکمل طور پر اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ امرتسر کا دورہ کرنے والے جموں وکشمیر کے باشندوں بالخصوص طبی علاج معالجے کے لئے شہر آنے والے مریضوں اور اُن کے تیمارداروں کو سستی اور آرام دہ رہائش فراہم کی جاسکے۔ تجدید شدہ اور اپ گریڈیشن کا کام اکتوبر 2025 میں شروع ہوا تھا اور تقریباً 2.30 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔ ان کاموں میں سول اور الیکٹریکل کام، اندرونی سجاوٹ، مہمانوں کے لئے سہولیات، بیرونی ترقیاتی کام اور متعلقہ انفراسٹرکچر شامل تھے۔ اپ گریڈ شدہ اس سہولت میں چار مہمان کمرے جن کے ساتھ ڈریسنگ ایریا اور واش روم منسلک ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مشترکہ بیٹھک، کھانے کا کمرہ اور باورچی خانہ بھی موجود ہے۔ شہر کے اہم ہسپتالوں اور دیگر اہم مقامات کے قریب واقع جے اینڈ کے ہاؤس مریضوں اور اُن کے تیمارداروں کے لئے ایک اہم امدادی مرکز ثابت ہوگا اور اس کے علاوہ اس سے جموں وکشمیر کے طلباء، وزیٹروں اور دیگر سیاح بھی مستفید ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اپ گریڈ شدہ۔۔۔/101

لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشمیر یونیورسٹی میں ماحول، موسمیاتی تبدیلی

اور پائیداری پر قومی سیمینار کے اختتامی اجلاس میں شرکت کی

سرینگر 17 ستمبر// لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کشمیر یونیورسٹی میں منعقدہ قومی سیمینار "ماحول، موسمیاتی تبدیلی اور پائیداری: سائنس پالیسی اور راستے" کے اختتامی اجلاس میں شرکت کی۔ تین روزہ کانفرنس میں ملک بھر سے ماہرین ماحولیات، ہائیڈرولوجسٹ، مٹی کے ماہرین، پالیسی ساز اور محققین نے اہم ماحولیاتی چیلنجز پر غور وخوض کیا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے قومی سطح کے سیمینار کی تعریف کی جو مختلف شعبوں کے درمیان مشترکہ زبان تخلیق کرکے آب وہوا کے بحران سے اجتماعی طور پر نمٹنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کا نقصان اور آلودگی الگ الگ مظاہر نہیں بلکہ تین گنا سیاروی بحران کے باہم جڑے ہوئے پہلو ہیں۔ انہوں نے کہا "اگرچہ حکومتی مشینری میں الگ الگ محکمے ہیں ایک محکمہ پانی کی پالیسی بناتا ہے دوسرا جنگلات کی پالیسی اور تیسرا موسمیاتی پالیسی لیکن میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ ایسے سیمینار ہمیں یاد دلاتے ہیں ان سب کے درمیان گہرا تعلق ہے اور اسے تسلیم کرنا ان مسائل کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے سائنس اور پالیسی کے درمیان فاصلے کو پر کرنے کی زوردار اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جگہ ڈیٹا اور ماڈلز وافر مقدار میں موجود ہیں، سائنسی نتائج کو ضلعی ترقیاتی منصوبوں، پانی کی تقسیم۔۔۔/111

مکہ مکرمہ کے قریب ڈرون واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت / فاروق عبداللہ

حرمین شریفین کے تقدس اور حرمت کا احترام پوری امتِ مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مکہ مکرمہ کے قریب حوثی باغیوں کی طرف سے ڈرون واقعہ پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حرمین شریفین کا تقدس اور حرمت پوری امتِ مسلمہ کے ایمان اور جذبات سے وابستہ ہے اور ان مقدس مقامات کے امن وسلامتی کو کسی بھی صورت خطرے میں نہیں ڈالا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مقدس شہر کے قریب اس نوعیت کا واقعہ انتہائی تشویشناک ہے اور پورے عالمِ اسلام کے جذبات کو مجروح کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ صرف سعودی عرب ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے انتہائی مقدس مقامات ہیں۔ خانہ کعبہ مسلمانوں کا قبلہ ہے اور مسجد نبوی مسلمانوں کے دلوں میں غیر معمولی عقیدت واحترام رکھتی ہے۔ ان مقدس مقامات کی سلامتی، زائرین اور عازمین حج وعمرہ کا تحفظ اور وہاں امن وسکون کا برقرار رہنا پوری مسلم دنیا کے لئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مشرقِ وسطیٰ پہلے ہی مسلسل جنگوں، کشیدگی اور انسانی بحرانوں سے دوچار ہے۔ یمن سمیت خطے کے مختلف حصوں میں جاری تنازعات۔۔۔/106

اپنی پارٹی کے رہنماؤں کا بانڈی پورہ میں

عبدالرشید گورشی کے سوگوار خاندان سے اظہارِ تعزیت

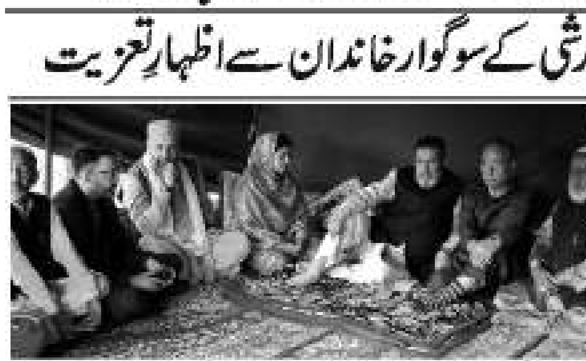

سرینگر// اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج پارٹی کے دیگر سینئر رہنماؤں کے ہمراہ بانڈی پورہ کے چیوا علاقے کا دورہ کیا اور وہاں عبدالرشید گورشی کے سوگوار خاندان سے ان کی وفات کے چالیسویں پر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے سکون اور مغفرت کے لیے دعا کی۔ قابلِ ذکر ہے کہ مذکورہ خاندان بنیادی طور پر کالاکوٹ کا رہنے والا ہے، تاہم اس وقت بانڈی پورہ کے چیوا علاقے میں مقیم ہے، جہاں وہ بکروال خیمے میں رہائش پذیر ہے۔ دورہ کرنے والے پارٹی رہنماؤں نے مرحوم کی دختر اور اپنی پارٹی کی فعال رکن ترنم۔۔۔/105

وقف چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشان اندرابی کا دستگیر صاحبؒ خانیار کا دورہ

سہولیات، صفائی ستھرائی اور تزئین وآرائش کے اقدامات کا معائنہ کیا

سرینگر، 17 ستمبر// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشان اندرابی نے آج سرینگر کے خانیار میں واقع تاریخی درگاہ دستگیر صاحب کا دورہ کیا اور سالانہ عرس کے پیشِ نظر زائرین کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے متبرک درگاہ پر حاضری دی اور تمام لوگوں کی فلاح، امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے صفائی ستھرائی کے انتظامات، زائرین کے لیے دستیاب سہولیات اور جموں وکشمیر وقف بورڈ کی جانب سے جاری ترقیاتی و تزئین وآرائش کے کاموں کا معائنہ کیا۔ وقف بورڈ کے رکن سید محمد حقانی اور اشتیاق محی الدین ایگزیکٹو مجسٹریٹ وتحصیلدار۔۔۔/104

عرس شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ کے سلسلے میں

نقشبند صاحبؒ میں پُروقار تقریب

سرینگر:۔ ربیع الثانی اور حضرت محبوب سبحانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم پیر دستگیر صاحبؒ کے ایامِ عرس کے سلسلے میں آج قدیم اور تاریخی زیارت حضرت سید ضیاء خواجہ معین الدین نقشبندی خواجہ بازار میں ایک روح پرور مجلس حسبِ قدیم منعقد ہوئی جس میں ختم خواجگان، ختمات المعظمات، درود و اذکار و نعت ومنقبت اور حضرت محبوب سبحانی شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ اور درود نجات آراستہ ہوئی، جس کی پیشوائی جمعہ عالیہ امام وخطیب اور امام حی الحاج میر سید ڈاکٹر پروفیسر طیب کاملی نے کی۔ انہوں نے اس موقعے پر حضرت محبوب سبحانی شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ کے تاریخ ساز اسلامی خدمات، علمی اور روحانی کمالات پر بھی روشنی ڈالی جبکہ زیارت حضرت سید شاہ نعمت اللہ قادری جامعہ پورہ۔۔۔/107

جاوید ڈار نے کھمبر فارم میں شیپ بریڈنگ کے اقدامات کا جائزہ لیا

مٹن پیداوار میں خود کفالت کے لیے سائنسی اقدامات پر زور

سری نگر/ 17 ستمبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج کھمبر میں شیپ بریڈنگ فارم کا دورہ کیا اور جاری افزائشی پروگراموں اور ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں بھیڑ پالن شعبے میں انقلاب لانے اور گوشت کی پیداوار میں زیادہ خود کفالت کے لئے پیداواریت بڑھانے کے واسطے تبدیلی آمیز اور سائنسی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے حکومت کے ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی (ای ٹی ٹی) پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اضلاع میں ای ٹی ٹی لیبارٹریوں کا قیام اعلیٰ معیار کے جینیاتی مادے کی تیز رفتار افزائش کو ممکن بنائے گا اور جینیاتی بہتری میں تیزی لائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس سمت میں ایک اہم اقدام کے طور پر ہر ضلع میں ایک یعنی کل 20 ای ٹی ٹی لیبارٹریوں کے قیام کی منظوری دی ہے۔ جاوید ڈار نے مقامی افزائشی پروگراموں کو مضبوط بنانے کے لئے ٹیکسل اور ڈورپر سمیت اعلیٰ جینیاتی معیار کی درآمد شدہ نسلوں کے سائنسی استعمال کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ توجہ مقامی طور پر موافقت رکھنے والی آبادی میں اعلیٰ جینیاتی خصوصیات کی منتقلی پر ہونی چاہیے تاکہ گوشت کی پیداواریت بہتر ہو اور مقامی مٹن سیکٹر مضبوط ہو۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ معیاری جینیاتی مادے کا سائنسی۔۔۔/108

جموں وکشمیر کی دستکاری برآمدات 2030 تک 2 ہزار کروڑ روپے تک پہنچانے کا ہدف

چیف سیکریٹری اتل ڈولو نے ایکشن پلان کا جائزہ لیا

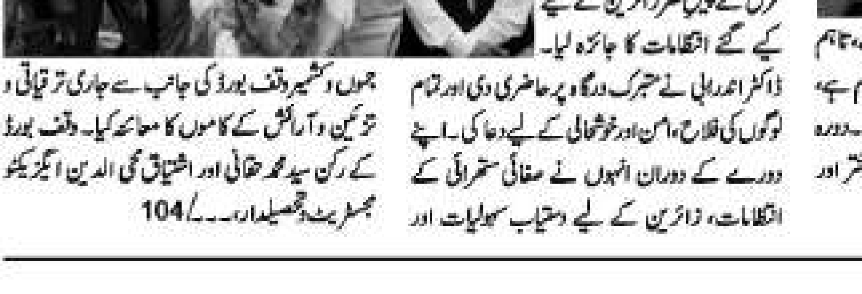

سری نگر، 17 ستمبر// چیف سیکریٹری اتل ڈولو نے آج دستکاری اور ہینڈلوم مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کے لیے نئے مرتب کردہ ایکشن پلان کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اس منصوبے کا مقصد مرکز کے زیرِ انتظام خطے کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی موجودہ تقریباً 800 کروڑ روپے کی برآمدات کو 2030 تک بڑھا کر 2000 کروڑ روپے تک پہنچانا ہے۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری صنعت وتجارت، ڈائریکٹر دستکاری وہینڈلوم کشمیر و جموں، منیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر ہینڈی کرافٹس کارپوریشن، ڈائریکٹر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکریٹری نے عمل درآمد کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے سے قبل شعبے کی طاقت، مسابقتی برتری اور درپیش چیلنجز کا مکمل تجزیہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ فوری طور پر حل طلب مسائل کی نشاندہی کی جائے اور اعلیٰ قدر کی دستکاری مصنوعات کی برآمدات کو فروغ۔۔۔/109

سکینہ اِیتو نے پانپور میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کا اِفتتاح کیا

اساتذہ کی تربیت، اعلیٰ تعلیم، ہنرمندی اور بہتر صحت سہولیات کی اہمیت پر زور

پانپور/ 17 ستمبر// وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود اور صحت وطبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج پانپور حلقہ انتخاب کا دورہ کیا اور تعلیمی، صحت اور عوامی خدمات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے مقصد سے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ وزیر موصوف کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، رکن اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک، ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ اور ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر بھی تھے۔ دن کے اوائل میں وزیر سکینہ ایتو نے پانپور میں ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی) پلوامہ کی مرکزی عمارت کا افتتاح کیا۔ توقع ہے کہ یہ منصوبہ اساتذہ کی تعلیم، تربیت اور صلاحیت سازی کے لئے بہتر سہولیات فراہم کرے گا۔ اس موقعہ پر انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے لئے مختص اداروں کو مضبوط بنانا سکول کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور اساتذہ کو اُبھرتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے درکار علم اور مہارتوں سے۔۔۔/102

توجن رہمو میں ایس ایس پی پلوامہ کی

زیرِ صدارت عظیم الشان عوامی دربار

پلوامہ، 17 ستمبر// عوامی مرکزیت پر مبنی پولیسنگ کو نچلی سطح تک پہنچانے کے مقصد سے پلوامہ پولیس نے ضلع صدر مقام سے دور واقع دور افتادہ گاؤں توجن رہمو میں ایس ایس پی پلوامہ ساحل سارنگل کی زیرِ صدارت ایک عظیم الشان عوامی دربار منعقد کیا۔ سیب کی کٹائی کے جاری مصروف موسم کے باوجود توجن رہمو اور ملحقہ علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگوں نے عوامی دربار میں شرکت کی۔ عوام نے پلوامہ پولیس کی اس پہل کا خیر مقدم کیا اور بڑی تعداد میں پہنچ کر پولیس کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ براہِ راست تبادلہ خیال کیا۔ شرکاء نے علاقے سے متعلق مختلف مسائل اور اپنی روزمرہ زندگی سے جڑی مشکلات پیش کیں۔ متعدد شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا، جبکہ باقی مسائل کو درج کرکے مناسب کارروائی اور حل کے لیے۔۔۔/103

جموں وکشمیر بورڈ نے دسویں 11ویں اور 12ویں جماعت کے سالانہ امتحانات کی تاریخیں جاری کردیں

سری نگر/ جموں// جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے کشمیر ڈویژن، جموں ڈویژن کے سرمائی زون کے علاقوں اور مرکز کے زیرِ انتظام خطہ لداخ کے لیے سالانہ باقاعدہ امتحانات اکتوبر تا نومبر 2026 کے سیشن کے تحت دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات کی تاریخیں جاری کر دی ہیں۔ جاری کردہ تاریخ نامے کے مطابق دسویں جماعت کے امتحانات 19 اکتوبر کو ریاضی کے پرچے سے شروع ہوں گے اور 18 نومبر کو کمپیوٹر سائنس کے پرچے کے ساتھ اختتام پذیر ہوں گے۔ بارہویں جماعت کے امتحانات 21 اکتوبر جبکہ گیارہویں جماعت کے امتحانات 29 اکتوبر سے شروع ہوں گے۔ تمام امتحانات صبح 11 بجے شروع ہوں گے اور دوپہر 2 بجے اختتام پذیر ہوں گے۔ امتحانی مراکز۔۔۔/110

حکیم یاسین نے جموں وکشمیر میں جگر کی

پیوندکاری کی مستقل سہولت قائم کرنے کا مطالبہ کیا

سری نگر، 17 ستمبر// جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے جموں وکشمیر میں جگر کی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی اور جموں وکشمیر حکومتوں سے خطے میں جگر کی پیوندکاری کی مکمل طور پر فعال سہولت قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ حکیم یاسین نے کہا کہ جگر کی پیچیدہ اور آخری مراحل کی بیماریوں میں مبتلا مریض، خصوصاً معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد، خصوصی علاج کے لیے اکثر جموں وکشمیر سے باہر جانے پر مجبور۔۔۔/112

PUBLIC NOTICE

I am changing the name and Phone number on the PDD electricity agreement 0206020024449 from ZUBAIR AHMAD SHEIKH To SEFITA ABDULLAH, If any one has an objection regarding this change, Please submit you written reason to the office of the Executive Engineer PDD Chadura within seven days of this notice. No objections will be accepted after this period.

Sefita Abdullah R/o Sheikh Mohallah Kanir Chadura M.No: 8491067057A

PUBLIC NOTICE

I, MUSHTAQ AHMAD DAR, father of AMAN MUSHTAQ, R/o GUNDIPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for the purpose of correction of the Date of Birth in Aadhaar.

It is submitted that the Date of Birth of my son, AMAN MUSHTAQ, has been wrongly mentioned in his Aadhaar Card. The incorrect Date of Birth is recorded as 10-03-2014 ,whereas his correct Date of Birth is 10-03-2012.Any person having an objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths(Block Development Officer, Beerwah(within 07)seven(days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

Details:

Name: AMAN MUSHTAQ S/o: MUSHTAQ AHMAD DAR R/o: GUNDIPORA Incorrect Date of Birth: 10-03-2014 Correct Date of Birth: 10-03-2012

PUBLIC NOTICE

I, JAN MOHMAD HAJAM, residing in Jammu Kashmir, hereby give public notice that I have officially changed my name to JAN MOHAMMAD HAJAM. From this day forward, I shall for all intents, purposes, and legal matters be known, designated, and addressed as JAN MOHAMMAD HAJAM.

If any person, authority, or institution has any objection to this name change, they are requested to submit their written objection to the Passport Office, Srinagar within seven(7(days from the date of publication of this notice. No objections will be entertained after the expiry of the 7-day period.

JAN MOHAMMAD HAJAM

PUBLIC NOTICE

I, GHULAM AHMAD LONE, father of ASRAR AHMAD LONE, R/o GUNDIPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for the purpose of correction of date of birth in Aadhaar.It is submitted that the date of birth of my son, ASRAR AHMAD LONE, has been wrongly mentioned in his Aadhaar Card. The incorrect date of birth is recorded as 10-08-2011 ,whereas his correct date of birth is 02-06-2011.Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths(Block Development Officer, Beerwah(within 07)seven(days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

Details:

Name: ASRAR AHMAD LONE -S/o: GHULAM AHMAD LONE- R/o: GUNDIPORA -Correct Date of Birth: 02-06-2011

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Rahim Rather, R/o Baghi Buchroo, hereby give notice to the concerned authorities and general public that the credentials of my sons have been wrongly recorded in official records. The correct particulars are required to be rectified as under:

Particulars	Wrongly Recorded	To be Rectified As
Name of Son	Ishaq Rahim	Isaq Rahim
Date of Birth	05-04-2013	05-04-2013
Name of Son	Imziman	Inzimam
Date of Birth	04-02-2005	04-10-2004

Now I want rectification of the same.. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that the subscriber is applying to transfer/update the name on PDD electricity Consumer ID 0201040004926(Account ID: 3886004926) from GH. NABI SHAH to LATEEF AHMAD SHAH.Any person having any objection regarding this name transfer may submit their written objection to the Office of the Executive Engineer, PDD (Div-I Basant Bagh / Sub-Division Khonmoh(within seven)7 (days from the publication of this notice. No objections will be accepted after the expiry of the specified period.

Lateef Ahmad Shah S/o Mushtaq Ahamd Shah R/o Shah Mohalla, Khunmoh, Lasjan, Srinagar, J&K191101 Aadhaar No:-343378104843

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that the subscriber is applying to update the name on PDD electricity Consumer ID 0201040001026 from Mohammad Wani(as listed under parentage/agreement) to MOHAMMAD SHAFI WANI.Any person having any objection regarding this name transfer/correction may submit their written objection to the Office of the Executive Engineer, PDD (Div-I Basant Bagh / Sub-Division Khonmoh(within seven) 7days from the publication of this notice. No objections will be accepted after the expiry of the specified period.

Mohammad Shafi Wani R/o Bongam Khonmoh, Lasjan, Srinagar, J&K191101 Aadhaar No:-435744374106

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that I, Javed Ahmad Rather S/O Mohd Sabir Rather, R/O Marazigund Watergan Paien, Dangi Wachha, District Baramulla, JammuKashmir, have changed my name from Javeed Ahmad to Javed Ahmad Rather .Any person having any objection regarding this change of name may submit their objection to the concerned authority within seven (7) days from the publication of this notice. No objections will be accepted after the expiry of the specified period.

Javed Ahmad Rather S/o Mohd Sabir Rather R/o Marazigund Watergan Paien, Dangi Wachha, District Baramulla, JammuKashmir

سرینگر ٹائمز

18 ستمبر 2026ء بروز جمعہ

جسمانی طور کمزور افراد کیلئے مفت ٹرانسپورٹ اور بھی مسلے ہیں اس کے سوا

ایک تندرست انسان کسی بھی قوم کو ترقی کی جانب لے جانے کا سبب بن سکتا ہے۔نوجوانی میں ہی اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انسان کامیابیوں کی بلند ترین منزلوں کو چھو سکتا ہے۔لیکن سماج میں ان افراد کی موجودگی بھی ہے کہ جو جسمانی طور کمزور ہوتے ہیں اور چاہنے کے باوجود وہ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے سے مجبور ہیں۔عام لفظوں میں اس طرح کے افراد کو "ہینڈی کیپڈ" کہا جاتا ہے۔لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جسمانی یا ذہنی طور کمزور ہونے کے باوجود اس طرح کے اشخاص نے ناقابل یقین حد تک اپنے کمالات دکھائے ہیں۔انہوں نے ہر شعبے میں انتہائی مشکل کام کو سرانجام دے کر دنیا کو حیران کر دیا ہے۔سپورٹس کے میدان میں ہینڈی کیپڈ نوجوانوں نے صحت مند افراد کو پیچھے چھوڑا ہے۔امتحانات میں شامل ہوکر انہوں نے اپنے کمالات کا مظاہرہ کیا ہے۔آنکھوں کی بینائی سے محروم جوانوں نے اپنے ہاتھوں سے اس طرح کے نمونے ہمارے سامنے رکھے ہیں کہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔اور دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔لیکن سماج میں ہینڈی کیپڈ کے تئیں عدم توجہی کے نتیجے میں صورتحال بگھر سکتی ہے۔زندگی کے سفر میں رکاوٹوں کا سامنا کرنے کیلئے حوصلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ہمت افزائی سے کسی بھی انسان کی جان میں جان آتی ہے اور وہ انہونی کو ہونی میں تبدیل کرنے کا باعث بن کر ہیرو بھی بن جاتا ہے۔

دنیا میں ہینڈی کیپڈ کی مجبوریوں اور مشکلات کو سمجھتے ہوئے ان کی مدد کرنے کیلئے باضابطہ طور شعبہ جات قائم ہیں۔منسٹریاں قائم ہیں اور فنڈوں کو الاٹ کرنے میں کوئی کمی تک نہیں کی جاتی ہے۔سماج میں ان افراد کی کوئی کمی نہیں کہ جو ہاتھ پیر سے محروم ہیں۔آنکھوں کی بینائی سے محروم ہیں۔اپنے آپ کو سنبھالنے کیلئے سہارے کے محتاج ہیں۔سماج میں ان کی زندگی میں دکھ سکھ میں شریک ہونے سے ان کے ناتوان جسم میں نئی حرارت پیدا ہو سکتی ہے۔ولولہ پیدا ہوگا اور جوش و جذبات سے وہ احساس کمتری کو آسانی کے ساتھ قابو کر سکتے ہیں۔بیماریاں ان پر غالب نہیں آسکتی ہیں اور احساس محرومیت سے بے نیاز ہو کر اپنی زندگی کے سفر کو خوشی سے طے کر سکتے ہیں۔

جموں وکشمیر سرکار کے پاس بھی سوشل ویلفیئر محکمہ کے تحت ہینڈی کیپڈ کی مدد کرنے اور انہیں جینے کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے منصوبے اور فنڈس ہیں لیکن عام شکایت ہے کہ حکام فرائض کی ادائیگی میں ذمہ داری اور ایمانداری کا مظاہرہ نہیں کرتے ہیں۔اس کے نتیجہ میں ہینڈی کیپڈ سڑکوں پر مظاہرہ کرنے اور نعرہ لگانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ستم بالائے ستم یہ ہے کہ ان بے بس مظاہرین کو سڑکوں پر جلوس کی صورت میں حکام تک پہنچانے کیلئے پولیس کی مدد کے بجائے لاٹھی چارج سے منتشر کیا جاتا ہے۔اسی طرح کے انسانی معاملات کی طرف سنجیدہ کوشش کرنے کی سخت ضرورت ہے۔فی الحال سرکار کی طرف سے یہ اچھی اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے ہینڈی کیپڈ افراد کیلئے مفت پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو منظوری دی ہے۔یہ سہولیت جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (JKRTC) کی خدمات کے ساتھ ساتھ سمارٹ سٹی سرینگر اور جموں کی طرف سے چلائی جارہی ای بسوں پر بھی لاگو ہوگی۔

جموں وکشمیر سرکار کی طرف سے پہلے سے کئے گئے وعدہ کو عملی جامہ پہنانے کے اعلان سے محتاج افراد کو یقیناً اطمینان قلب نصیب ہوا ہوگا مگر اب عمل میں زیادہ دیر نہ ہونے پائے۔

مصنوعی ذہانت (AI) کے شعبے میں ترقی اور خطرات

اے پی آئی / اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے مصنوعی ذہانت (AI) کے شعبے میں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے والے ممالک سے ٹیکنالوجی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے خبردار کیا کہ دنیا (AI) کی حفاظت کے معاملے میں نتیجے کی طرف دوڑ کی متحمل نہیں ہو سکتی۔اے پی آئی نیوز کے مطابق اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل گوٹیرس نے مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کے میدان میں صف اول پر موجود ماہرین کی جانب سے ظاہر کیے گئے ان خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ (AI) کی ترقی خطرات کو سمجھنے کی ہماری صلاحیت سے کہیں زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔انہوں نے اقوام متحدہ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومتوں کی پہلی ذمہ داری اپنے شہریوں کو مصنوعی ذہانت کے خطرات سے محفوظ رکھنا ہے، جس کے لیے قومی سطح پر اقدامات ضروری ہیں، تاہم عالمی سطح پر رابطہ کاری بھی ناگزیر ہے۔گوٹیرس نے کہا، "ہمیں ایسے حفاظتی ضوابط اور اصولوں کی ضرورت ہے جو اعتماد پیدا کریں اور مصنوعی ذہانت کو محفوظ، شفاف اور جواب دہ بنائیں، جبکہ انسانی وقار کو مرکز میں رکھا جائے۔"

"ہمیں ایسے حفاظتی ضوابط اور اصولوں کی ضرورت ہے جو اعتماد پیدا کریں اور مصنوعی ذہانت کو محفوظ، شفاف اور جواب دہ بنائیں، جبکہ انسانی وقار کو مرکز میں رکھا جائے۔"

سیکریٹری جنرل گوٹیرس

اقوام متحدہ کے سربراہ نے یہ بات اینتھروپک کے چیف ایگزیکٹو ڈاریو امودی کی اس تجویز کے تناظر میں کہی، جس میں بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور حکومتوں کے درمیان تعاون کے ذریعے اے آئی کی ترقی کی رفتار کو محدود کر کے اس کی حفاظت یقینی بنانے کی بات کی گئی ہے۔اوپن اے آئی کے سیم آلٹ مین، اسپیس ایکس اے آئی کے ایلون مسک اور دیگر نمایاں ٹیکنالوجی رہنماؤں نے بھی حالیہ دنوں میں اے آئی کی ترقی کو سست کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔تاہم میٹا کے چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ نے بدھ کو اس موقف سے فاصلہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ہر اے آئی کمپنی کو اپنی ٹیکنالوجی کی حفاظت یقینی بنانا ہوگی۔گوٹیرس نے کہا کہ اے آئی کے حوالے سے عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں میں ملکی اور بین الاقوامی مسابقت، بالخصوص چین کے ساتھ مقابلہ، اور تجارتی مفادات سمیت متعدد رکاوٹیں موجود ہیں۔انہوں نے مصنوعی ذہانت کی بے پناہ صلاحیتوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ اقتصادی ترقی اور تعلیم کو تیز کرنے اور صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔تاہم انہوں نے بے قابو مصنوعی ذہانت سے پیدا ہونے والے "وجودی خطرے" سے بھی خبردار کیا۔گوٹیرس نے کہا کہ اگلے ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے موقع پر عالمی رہنماؤں کے ساتھ ان کی بات چیت میں مصنوعی ذہانت ایک اہم موضوع ہوگی۔انہوں نے کہا، "اقوام متحدہ آنے والے دنوں میں عملی خیالات اور طریقہ کار تلاش کرتا رہے گا۔

ہمیں اس بات پر مشترکہ مفاہمت پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ مصنوعی ذہانت کی محفوظ، ذمہ دارانہ اور قابل اعتماد ترقی کو کس طرح آگے بڑھایا جائے، جبکہ یہ بھی طے کیا جائے کہ طاقتور ہوتی ہوئی اے آئی ٹیکنالوجیز کے لیے کب مزید مضبوط حفاظتی اقدامات یا ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اضافی تدابیر درکار ہوں گی۔" گوٹیرس کی کوششوں کے نتیجے میں جنرل اسمبلی نے 2025 میں مصنوعی ذہانت پر پہلا عالمی سائنسی ادارہ قائم کیا تھا۔جولائی میں جاری اس 40 رکنی پینل کی ابتدائی رپورٹ میں خبردار کیا گیا کہ بڑے پیمانے پر اے آئی کے تیز رفتار اور بے قابو استعمال سے صارفین کی ذہنی صحت کو نقصان، اسے جاسوسی آلے کے طور پر استعمال کیے جانے، سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی نظام پر اثرات اور ٹیکنالوجی کو قابو میں رکھنے سے متعلق چیلنجز پیدا ہو سکتے ہیں۔

گوٹیرس نے کہا کہ انہیں اس بات کا ادراک ہے کہ جغرافیائی سیاسی اختلافات عالمی تعاون میں رکاوٹ بن سکتے ہیں، تاہم اے آئی کے شعبے میں سب سے زیادہ صلاحیت رکھنے والے ممالک کو ایک دوسرے سے رابطہ قائم کرنا، معلومات کا تبادلہ کرنا اور کچھ مشترکہ حفاظتی اصولوں پر اتفاق کرنا چاہیے تاکہ ایسی مسابقت سے بچا جا سکے جو مستقبل میں عالمی سطح پر ایک بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے۔اگلے ہفتے اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک کے اعلیٰ حکام کے اجلاس کے دوران اے آئی کے خطرات کو محدود کرنے کے لیے سربراہ اجلاس منعقد کرنے سے متعلق سوال پر گوٹیرس نے کہا کہ اجلاس کی مناسب تیاری کے لیے فی الحال وقت دستیاب نہیں ہے۔تاہم انہوں نے کہا کہ مناسب وقت پر مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ایک سنجیدہ بین الاقوامی سربراہ اجلاس کا انعقاد مکمل طور پر موزوں ہوگا۔ان کے مطابق ایسے اجلاس میں حکومتوں، کمپنیوں، سائنس دانوں اور سول سوسائٹی سمیت تمام متعلقہ فریقوں کی شرکت انتہائی ضروری ہوگی۔

خبر و نظر

ریزرویشن فائل کہاں ہے؟

ایم پی آغا روح اللہ کا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے سوال

کے این ایس / سری نگر لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے جمعرات کو جموں و کشمیر حکومت سے ریزرویشن کے مسئلے کو حل کرنے میں تاخیر پر سوال اٹھایا اور الزام لگایا کہ انتظامیہ اس معاملے کو آگے بڑھانے میں سنجیدہ نہیں ہے۔

کشمیر نیوز سروس کے مطابق یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے روح اللہ نے کہا کہ اس مسئلے پر تقریباً دو سال سے بات چیت ہو رہی ہے لیکن حکومت اسے آگے بڑھانے میں فوری اقدام کرنے میں ناکام رہی ہے۔انہوں نے کہا، "ریزرویشن کا مسئلہ، جس پر ہم گزشتہ دو سالوں سے بات کر رہے ہیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ اتنی کوششوں کے باوجود حکومت اس معاملے میں سنجیدہ نہیں ہے۔"

روح اللہ نے حکومت کی ترجیحات پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ دہلی میں دیگر معاملات کو آگے بڑھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جبکہ ریزرویشن کی فائل پر اسی فوری نوعیت کے ساتھ کام نہیں کیا جا رہا ہے۔بھرتیوں کی حالیہ فہرست کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "آپ نے جو کچھ دیکھا وہ ریزرویشن پالیسی کا ہی نتیجہ ہے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ ریزرویشن پالیسی کشمیر سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے روزگار کے مواقع پر منفی اثر ڈال سکتی ہے اور کہا کہ اس کا اثر آنے والے سالوں میں مزید نمایاں ہوگا۔

رکن پارلیمنٹ نے کہا، "اپنی انا چھوڑ دیں۔ہمیں بتائیں کہ ریزرویشن کی فائل کہاں ہے۔اگر فائل کہیں اور ہے اور آپ میں وہاں جانے کی ہمت نہیں ہے، تو ہمیں بتائیں کہ فائل کہاں ہے، اس میں کیا لکھا ہے، اور وہ فائل ہمارے حوالے کر دیں۔"

روح اللہ نے کہا کہ اگر حکومت فائل اور اس کے مندرجات کو دستیاب کراتی ہے تو وہ اس معاملے کی پیروی کے لیے طلباء کے ساتھ جانے کو تیار ہیں۔"میں خود طلبہ کے ساتھ جاؤں گا۔اگر آپ چاہیں تو میرے پیچھے آ سکتے ہیں۔" "طلبہ کو بلائیں، فائل ان کے حوالے کریں اور ہمیں بتائیں کہ اس میں کیا لکھا ہے، تاکہ میں خود جا کر فائل تلاش کر سکوں۔"

وزیر اعظم نریندر مودی: بڑے خواب، بڑے عزائم

از: امیتابھ کانت

مجھے بالکل بھی امید نہیں تھی کہ بھارت میں پہلے گرین فیلڈ شہر کی تعمیر کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر ہوگا۔اس وقت میں دہلی ممبئی صنعتی راہداری ترقیاتی کارپوریشن (ڈی ایم آئی سی ڈی سی) کا چیف ایگزیکٹو افسر تھا اور مجھے بھارت کی صنعتی شہری کاری کے اگلے مرحلے کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ہر وزیر اعلیٰ نے ہماری تجویز مسترد کر دی تھی۔ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے منصوبے کے لیے 150 مربع کلومیٹر رقبہ مختص کرنا بہت زیادہ خطرناک اور پیچیدہ ہوگا۔

پھر میں گجرات کے وزیر اعلیٰ کے دفتر پہنچا۔ جناب نریندر مودی نے میری بات پوری توجہ سے سنی، پانچ منٹ تک غور کیا اور پھر کہا، "150 مربع کلومیٹر تو بہت کم ہے۔"

انہوں نے مجھ سے کہا، "اگر خواب دیکھنا ہے تو بڑا خواب دیکھو۔"

وزیر اعلیٰ مودی نے 750 مربع کلومیٹر رقبے کی پیشکش کی اور 2009 تک گجرات حکومت نے خصوصی سرمایہ کاری خطہ (ایس آئی آر) قانون نافذ کر دیا اور اپنے ماسٹر پلان کے ساتھ دھولیرا ایس آئی آر کو باضابطہ طور پر نوٹیفائی کر دیا۔اس پہلی گفتگو سے مجھے ان کی سوچ کی وسعت کا اندازہ ہوا۔

ان کا دائرہ نظر بہت وسیع تھا۔وہ زمین کو کوئی رکاوٹ یا کسی منصوبے کو محض ایک مختلف قسم کے قدم کے طور پر نہیں دیکھتے تھے۔وہ گجرات اور وقت کے ساتھ پورے بھارت کے لیے ترقی کے ایک نئے محرک کی تعمیر کے امکانات دیکھ رہے تھے۔وہ میرے پیشہ ورانہ سفر کے دوران ملنے والے دور اندیش اور مستقبل شناس رہنماؤں میں سے ایک تھے اور آج بھی ہیں۔

اس کے کچھ ہی عرصے بعد میں نے وائبرنٹ گجرات اجلاس میں شرکت کی اور ایک ترقی یافتہ، متحرک اور عالمی معیار کی ریاست کی تعمیر کے لیے ان کے دیرپا جذبے کو قریب سے دیکھا۔وہ چاہتے تھے کہ گجرات بھارت کی سب سے ترقی یافتہ ریاست بنے اور انہوں نے اس مقصد کے حصول کے لیے غیر معمولی وضاحت اور توانائی کے ساتھ کام کیا۔

2014 تک مرکز میں نئی حکومت اقتدار میں آ چکی تھی اور جناب مودی وزیر اعلیٰ سے بھارت کے وزیر اعظم بن چکے تھے۔اس وقت میں صنعتی پالیسی و فروغ کے محکمے (ڈی آئی پی پی) کا سکریٹری تھا اور ان کے سامنے پریزنٹیشن دینے والے ابتدائی افسران میں شامل تھا۔جب انہوں نے دیکھا کہ عالمی بینک کی کاروبار کرنے میں آسانی کی درجہ بندی میں بھارت 142 ویں مقام پر ہے تو وہ مایوس نظر آئے اور انہوں نے ہم سے کہا کہ ہم ایک ہی مقصد پر توجہ مرکوز کریں — بھارت کو اپنے شہریوں اور کاروباری اداروں کے لیے زیادہ آسان، سادہ اور موثر بنائیں۔

اسی طرح مختلف وزارتوں اور محکموں میں سخت محنت کا آغاز ہوا۔ہم نے دیوالیہ پن اور افلاس سے متعلق ضابطہ، اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اور فرسودہ قوانین، ضوابط، طریقہ کار اور ایکٹ کو ختم کرنے پر کام کیا۔محکموں کی سوچ اور طرز عمل میں تبدیلی لانا مشکل تھا، لیکن ہم نے کوشش جاری رکھی اور بالآخر کامیاب ہوئے، کیونکہ وزیر اعظم نے خود اعلیٰ ترین سطح سے اس کوشش کی قیادت کی۔بالآخر کاروبار کرنے میں آسانی کی درجہ بندی میں بھارت 79 درجے اوپر آ گیا۔

اس کے کچھ ہی عرصے بعد ہم نے وزیر اعظم کے سامنے میک ان انڈیا کے حوالے سے کئی پریزنٹیشن دیں۔انہیں یقین تھا کہ اگر بھارت کو ایک صنعتی ملک بننا ہے تو اسے روزگار کے مواقع پیدا کرنے والی صنعتوں کو فروغ دینے اور مینوفیکچرنگ کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔میک ان انڈیا کا آغاز اسی یقین کے ساتھ کیا گیا۔آج یہ تصور مختلف شعبوں میں بڑے پیمانے پر پیداواری صلاحیت میں تبدیل ہو چکا ہے۔ان شعبوں میں موبائل فون شامل ہیں، جہاں بھارت عالمی سطح پر دوسرے نمبر پر ہے، نیز الیکٹرانکس، آٹوموبائل اور برقی گاڑیاں، دوا سازی، دفاعی ساز و سامان، شمسی ماڈیول، ٹیلی مواصلات اور انجینئرنگ مصنوعات شامل ہیں۔

وہ نوجوان بھارتیوں کو کاروباری بننے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بھی اتنے ہی پرعزم تھے۔جب اسٹارٹ اپ انڈیا مہم کا آغاز کیا گیا تو بھارت میں صرف 356 منظور شدہ اسٹارٹ اپ تھے۔آج ان کی تعداد تین لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم نے نوجوان کاروباری افراد کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے پورا دن گزارا، ان کے خیالات سے، ان کی تشویش کو سمجھا اور انہیں روایتی سوچ کی عائد کردہ حدود سے آگے بڑھ کر سوچنے کی ترغیب دی۔اس کے بعد سے وہ مسلسل اسٹارٹ اپ سے وابستہ نوجوانوں سے رابطے میں رہے ہیں، کیونکہ ان کا یہ ماننا ہے کہ کاروباری سرگرمی کا مقصد صرف نوجوان بھارتیوں کو مسائل حل کرنا ہی نہیں ہے بلکہ خطرات مول لینے اور اپنی شرائط پر اپنا مستقبل تعمیر کرنے کا اعتماد دینا بھی ہے۔

وزیر اعظم مودی کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں، ان کے امکانات کا دائرہ آسمان کی حدوں سے بھی آگے ہے۔وہ ٹیکنالوجی کی گہری سمجھ رکھنے والے رہنماؤں میں سے ایک ہیں اور جدید ترین ٹیکنالوجیز کو سمجھنے اور ان سے موثر طور پر جڑنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ان کی قیادت میں بھارت نے مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، جغرافیائی مقامی ٹیکنالوجی، ڈرون، دفاع اور خلائی تحقیق کے شعبوں میں بے پناہ مواقع پیدا کیے ہیں۔چندریان-3 اور آدتیہ-ایل 1 سمیت بھارت کے خلائی مشنوں کی کامیابی کے ساتھ ایک متحرک نجی خلائی شعبہ بھی ابھر کر سامنے آیا ہے۔اسی کے ساتھ بھارت کا انڈیا اے آئی مشن اور نیشنل کوانٹم مشن مصنوعی ذہانت اور کوانٹم ٹیکنالوجی میں ملکی صلاحیتیں پیدا کر رہے ہیں اور وہ بنیادی ڈھانچہ، تحقیقی ماحول اور باصلاحیت افرادی قوت تیار کر رہے ہیں، جو بھارت کو ٹیکنالوجی کے جدید ترین محاذ پر مقابلہ کرنے کے لیے درکار ہے۔

تاہم وزیر اعظم مستقبل پر مبنی ٹیکنالوجی پر یقین رکھنے کے ساتھ ساتھ ان اقدار اور ورثے کا بھی احترام کرتے ہیں جو ہمیں ماضی سے حاصل ہوئے ہیں۔نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن جیسے اقدامات کے ذریعے پائیداری کے شعبے میں بھارت کی قیادت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ملک کی ترقی اور صنعتی نمو کرہ ارض کی قیمت پر نہ ہو۔بہت سے بھارتیوں کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنے کا یہ وژن بھارت کی جانب سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی دنیا میں غیر معمولی پیش رفت کے باعث ممکن ہو سکا۔

ایک دہائی پہلے روزمرہ کے لین دین میں اب بھی نقد رقم اور پیچیدہ کاروبار کا غلبہ تھا؛ ڈیجیٹل شمولیت سست اور مہنگی تھی اور زیادہ تر چھوٹے تاجروں اور پہلی بار اسمارٹ فون استعمال کرنے والوں کی پہنچ سے باہر تھی۔جو تبدیلی آئی، وہ پورے نظام کو ایک ساتھ آگے بڑھانے کی ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کی جانے والی کوشش کا نتیجہ تھی۔وزیر اعظم نے کم نقدی والی معیشت کو فروغ دینے پر زور دیا؛ ریزرو بینک آف انڈیا نے ضابطہ جاتی نظام کو مضبوط کیا؛ این پی سی آئی نے یو پی آئی تیار کر کے اسے نافذ کیا؛ جبکہ بینکوں، مالیاتی ٹیکنالوجی کمپنیوں، ٹیلی مواصلات کمپنیوں اور تاجروں نے مل کر ایک کھلا اور باہمی طور پر مربوط ادائیگی نظام تشکیل دیا۔

انہوں نے ہماری ٹیم کو چیلنج دیا کہ 100 دنوں میں 100 ڈیجیٹل میلے منعقد کیے جائیں۔اس بڑے پیمانے کی کوشش نے یو پی آئی کی غیر معمولی ترقی کی رفتار پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔مالی سال 2016-17 میں صرف 1.78 کروڑ یو پی آئی لین دین سے شروع ہونے والا یہ نظام اب سالانہ 24,000 کروڑ سے زیادہ لین دین انجام دے رہا ہے۔یعنی لین دین کی تعداد میں 13,000 گنا سے زیادہ اور مالیت میں 4,000 گنا اضافہ ہوا ہے۔بھارت نے سات سال میں وہ کامیابی حاصل کر لی جس کے لیے بصورت دیگر 50 سال درکار ہوتے۔

میں سال 2016 میں بھارت کے اعلیٰ ترین پالیسی تھنک ٹینک، نیتی آیوگ کا سربراہ بن چکا تھا۔کابینہ کے ایک اجلاس کے دوران وزیر اعظم مودی نے مجھے الگ بلا کر بھارت کے سب سے پسماندہ اضلاع پر کام شروع کرنے کو کہا۔وہ چاہتے تھے کہ سب سے مشکل مسائل پہلے حل کیے جائیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ترقی قطار میں سب سے آخر میں کھڑے شخص تک بھی پہنچے۔اسی گفتگو کے نتیجے میں امنگوں والے اضلاع کا پروگرام وجود میں آیا۔اس پروگرام کے ذریعے مجھے وزیر اعظم کے حقیقی وقت کے اعداد و شمار، قابل پیمائش نتائج اور نوجوان افسران کی صلاحیت پر گہرے یقین کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔انہیں یقین تھا کہ ان اضلاع کو بدلنے سے بھارت بھی تبدیل ہوگا۔"امنگوں والے" کی اصطلاح تجویز کرنے والے بھی وہی تھے، کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ ان اضلاع کی شناخت ان چیزوں سے ہو جو وہ بن سکتے ہیں، نہ کہ ان چیزوں سے جو ان کے پاس نہیں ہیں۔

نتائج نے ان کے اندازے کو درست ثابت کیا۔اضلاع نے صحت، تعلیم، زراعت، مالی شمولیت اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں اپنی کارکردگی بہتر بنانا شروع کر دی۔کئی اشاریوں میں انہوں نے ملک کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اضلاع کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔وزیر اعظم اس پروگرام پر گہری نظر رکھتے تھے اور اس بات پر زور دیتے تھے کہ توجہ زمینی سطح پر حقیقی نتائج حاصل کرنے پر مرکوز رہے۔

ان کے ساتھ کام کرتے ہوئے میرے لیے سب سے اہم اسباق میں سے ایک وہ تھا جو مجھے بھارت کے بنیادی ڈھانچے کے مختلف شعبوں کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے منعقد کردہ اجلاس سے ملا۔نیتی آیوگ سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ ہمیشہ پوری تیاری کے ساتھ آئے، مختلف وزارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لے اور تفصیلی پریزنٹیشن پیش کرے۔وزیر اعظم ہمیشہ غور سے سنتے، معلومات کو سمجھتے اور پھر کئی قدم آگے کی سوچتے تھے۔ان کے سوالات معاملے کی اصل تہہ تک پہنچتے تھے۔وہ جاننا چاہتے تھے کہ کسی منصوبے میں رکاوٹ کہاں ہے، اس کے لیے کون ذمہ دار ہے، فوری طور پر کیا کیا جا سکتا ہے اور اس مسئلے کو کیسے اور مستقبل میں دوبارہ پیدا ہونے سے کیسے روکا جا سکتا ہے۔

پرگتی پلیٹ فارم پر چیف سکریٹریوں کے ساتھ ان کے مرحلہ وار جائزہ اجلاس اور پی ایم گتی شکتی کے ذریعے مربوط اعداد و شمار پر مبنی بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی کے نتیجے میں منصوبوں کو تیزی سے منظوری ملی، اراضی کے حصول سے متعلق مسائل حل ہوئے اور خطرات کی نشاندہی اس وقت ممکن ہو سکی جب وہ حقیقی بحران کی شکل اختیار نہیں کر پائے تھے۔پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیم (پی ایل آئی) کے ساتھ مل کر بھارت نے اس رفتار کو اپنے بنیادی ڈھانچے اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو تیزی سے وسعت دینے میں تبدیل کر دیا ہے۔

گزرتے برسوں کے دوران مجھے یہ اعزاز حاصل رہا کہ شاید کسی بھی دوسرے سرکاری افسر کے مقابلے میں میں نے ان کے سامنے زیادہ پریزنٹیشن پیش کیں۔ہر ملاقات میں مجھے ان کی فکری گہرائی، علم و ضبط اور تجسس کا وہی امتزاج نظر آیا۔میں نے ان میں ایک ایسی خوبی بھی دیکھی جس کا ذکر شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔وزیر اعظم غیر معمولی طور پر غور سے سننے والے انسان ہیں۔وہ کسی کی آواز دبائے بغیر پوری محفل پر اپنی گرفت قائم رکھ سکتے ہیں۔بھارت کے G20 شیرپا کی حیثیت سے اپنے دور میں، میں نے بھی ان کے اسی طرز عمل کو اپنانے کی کوشش کی اور مداخلت کرنے سے پہلے اجلاس کا بیشتر حصہ دوسروں کو سننے میں صرف کیا۔

نیتی آیوگ سے رخصت ہوتے وقت میں وزیر اعظم سے ملاقات کے لیے گیا تاکہ ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔لیکن اس کے بجائے انہوں نے مجھے بھارت کے جی 20 شیرپا کی ذمہ داری سنبھالنے کو کہا، جس کے باعث میں اپنے پیشہ ورانہ سفر کی سب سے مشکل ذمہ داری میں شامل ہو گیا۔دنیا گہری تقسیم کا شکار تھی، جغرافیائی سیاسی کشیدگی عروج پر تھی اور اتفاق رائے تقریباً ناممکن نظر آتا تھا۔پھر بھی وہ اس بات کے لیے پرعزم تھے کہ بھارت مختلف ممالک کو ایک ساتھ لانے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

اسی یقین کے سہارے نئی دہلی رہنماؤں کا اعلامیہ تیار کیا گیا اور متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔مذاکرات بہت سخت تھے اور کئی بار انتہائی تھکا دینے والے بھی ثابت ہوئے تھے، لیکن رات دیر تک جاری رہنے والی ان کوششوں کے باوجود ہم نے صبر و تحمل اور پرسکون رہنے کی اسی مثال کو اپنانا جاری رکھا جو ہمیں اعلیٰ سطح کی قیادت کی طرف سے دیکھنے کو ملی تھی۔میں نے کبھی وزیر اعظم کو اپنی آواز بلند کرتے یا شدید دباؤ کے باوجود اپنا سکون کھوتے نہیں دیکھا۔ان کی طاقت ضبط و تحمل میں ہے اور ان کی امید پسندی ان کے ساتھ کام کرنے والوں کو اپنے اصولوں پر مضبوطی سے قائم رہنے کا حوصلہ دیتی ہے۔

وزیر اعظم مودی کے ساتھ کام کرنے سے قیادت کے بارے میں میری سمجھ بنیادی طور پر تبدیل ہوئی ہے۔میں نے ان سے سیکھا ہے کہ بڑے پیمانے پر سوچنا، غور سے سننا، دباؤ کے دوران پرسکون رہنا اور حالات مایوس کن دکھائی دینے کے باوجود ترقی کے امکانات پر یقین قائم رکھنا چاہیے۔میں نے یہ بھی سیکھا ہے کہ ایک رہنما کو اس چیز کا تصور کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے جو ابھی وجود میں نہیں آئی اور پھر اس تصور کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ریاست، انتظامیہ اور پوری قوم کی طاقت کو بروئے کار لانا چاہیے۔

ان کے ساتھ میرا تعلق 150 مربع کلومیٹر کے رقبے سے متعلق ایک گفتگو سے شروع ہوا تھا۔اس کے بعد سے آج تک یہ تعلق جدید بھارت میں ہونے والی کئی اہم اور بڑی تبدیلیوں کے دوران قائم رہا ہے۔اگرچہ مختلف منصوبے اور مشن اپنی جگہ بہت اہم ہیں، لیکن ان کے ساتھ کام کرتے ہوئے جو تجربہ میں اپنے ساتھ لے کر چلا ہوں وہ میرے لیے سب سے زیادہ اہم ہے۔یہ ایک ایسے رہنما کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہے جس کا بنیادی مقصد بھارت کو ایک مکمل طور پر ترقی یافتہ حقیقت میں تبدیل کرنا اور سب سے بڑھ کر ہر بھارتی کی زندگی کو بہتر بنانا ہے۔

(مضمون نگار بھارت کے سابق G-20 شیرپا اور نیتی آیوگ کے چیف ایگزیکٹو افسر، نیز صنعتی پالیسی و فروغ کے محکمے (ڈی آئی پی پی) کے سابق سکریٹری ہیں)

عون اور میکرون کے درمیان لبنان پر اسرائیلی حملے روکنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال

پیرس، 17 ستمبر (یو این آئی) لبنانی صدر جوزف عون نے جمعرات کو ایلیزے پیلس میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے ملاقات کی، جس میں لبنان پر اسرائیلی حملے روکنے کی کوششوں اور مجوزہ فریم ورک معاہدے کے سلسلے میں جاری لبنانی، امریکی اور اسرائیلی مذاکرات کی حمایت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ لبنانی صدارت کے مطابق صدر میکرون نے صدارتی محل میں عون کا استقبال کیا اور دونوں رہنماؤں نے لبنان کی صورتحال اور لبنانی ریاست کی اقتداری اور سیکیورٹی اداروں کو مضبوط بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب فرانس نے لبنان کی مسلح افواج اور سیکیورٹی اداروں کی حمایت کے مقصد سے مذاکرات کی میزبانی کی۔ مجوزہ فریم ورک معاہدے کے تحت لبنانی فوج سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں تعیناتی اور حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے عمل میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ لبنانی صدارت نے کہا کہ جمعرات کے اجلاس میں متعدد ممالک کے فوجی وفود اور ماہرین کے علاوہ حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں کی شرکت متوقع تھی۔ یہ اجلاس لبنان کے سیکیورٹی اداروں کو مضبوط بنانے سے متعلق ایک وسیع تر کانفرنس سے قبل منعقد ہوا۔ اردن نے بعد ازاں کانفرنس کی "مکمل حمایت" کا اظہار کیا۔ لبنانی فوج کے مطابق شاہ عبداللہ دوم نے اتوار کو عمان میں لبنانی فوج کے کمانڈر ان چیف رودولف ہیکل سے ملاقات کے دوران لبنان کی سلامتی اور خودمختاری کے لیے اردن کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اردن اور لبنان نے گزشتہ ایک برس کے دوران فوجی تعاون میں بھی اضافہ کیا ہے۔ ہیکل نے جولائی 2025 میں اردن کا دورہ کیا تھا، جہاں دونوں افواج نے فوجی تربیت سمیت مختلف شعبوں میں اپنی تزویراتی شراکت داری اور تعاون کو اجاگر کیا تھا۔ اردن کی جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین یوسف الحنیطی نے جنوری 2026 میں بیروت کا دورہ کیا تھا، جہاں لبنانی فوج کی تربیت اور صلاحیتوں کو مضبوط بنانے پر بات چیت ہوئی۔ عمان نے لبنانی فوج کو غذائی امداد بھی فراہم کی ہے۔

کینیڈین وزیر اعظم مارک کارنی کا یورپی یونین کا ایسوسی ایٹ رکن بننے کی پیشکش کا خیر مقدم

اوٹاوا، 17 ستمبر (یو این آئی) کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے جمعرات کو یورپی یونین کی جانب سے کینیڈا کو اس کا پہلا "ایسوسی ایٹ رکن" بننے کی دعوت کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ امریکہ کے ساتھ تعلقات میں نمایاں کشیدگی کے درمیان یورپی یونین کے ساتھ قریبی روابط دونوں دیرینہ اتحادیوں کو اپنی معاشی اور سلامتی کی لچک مضبوط کرنے اور امریکا پر انحصار کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ فرانس کے شہر اسٹراسبرگ میں یورپی پارلیمنٹ کے ارکان اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین سے خطاب کرتے ہوئے کارنی نے اس تجویز میں کینیڈا کی دلچسپی کی تصدیق کی۔ وان ڈیر لیین نے ایک روز قبل اپنے سالانہ اسٹیٹ آف دی یونین خطاب میں یہ تجویز پیش کی تھی۔ تاہم اس طرح کے انتظام کی شرائط ابھی طے نہیں کی گئی ہیں۔ کارنی نے اپنی تقریر میں 27 رکنی یورپی یونین کو بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی اور معاشی غیر یقینی صورتحال کے وقت کینیڈا کو اس کا فطری شراکت دار قرار دیتے ہوئے توانائی، اہم معدنیات، دفاع، ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں قریبی تعاون کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے تجارت اور سفر میں رکاوٹیں کم کرنے اور تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں مزید انضمام کی بھی تجویز پیش کی۔ یہ تقریر کینیڈا اور امریکا کے درمیان تجارتی مذاکرات میں ایک اور تعطل اور دونوں ممالک کے درمیان محصولات کے ایک نئے تبادلے کے بعد سامنے آئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کینیڈا اور یورپی یونین کے مجوزہ انتظام کے تحت تاقدرے ہیں اور خبردار کر چکے ہیں کہ اگر انہیں یہ اقدام جارحانہ محسوس ہوا تو وہ یورپ پر بھاری محصولات عائد کر سکتے ہیں۔ کارنی نے واضح کرنے کی کوشش کی کہ یورپ کے ساتھ گہرے تعلقات کا مقصد امریکہ کی جگہ کسی نئے معاشی یا اسٹریٹجک شراکت دار کو لانا نہیں ہے۔ کارنی نے قانون سازوں کی ہنسی اور تالیوں کے درمیان کہا، "میں ایک عظیم طاقت کا حریف بننے کے لیے تیسرے بلاک کی تجویز نہیں دے رہا، صرف بہتر آداب کے ساتھ۔" انہوں نے کہا، "ہم دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے طاقت کے خواہاں نہیں ہیں۔"

امریکی کانگریس نے روس کے خلاف وسیع پیمانے پر پابندیوں کا بل منظور کرلیا

واشنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے یوکرین میں جنگ جاری رکھنے پر روس کو ہدف بنانے والا دو طرفہ پابندیوں کا بل منظور کر لیا ہے۔ ارکان کانگریس نے بدھ کو 262 کے مقابلے میں 159 ووٹوں سے وسیع البنیاد قانون سازی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بھیج دی۔ اس بل کی سرپرستی جنوبی کیرولائنا کے مرحوم ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم نے کی تھی۔ بل کو ایک سال سے زائد عرصے کی تاخیر اور رکاوٹوں کے بعد منظوری ملی۔ یہ پہلے ہی امریکی سینیٹ سے منظور ہو چکا تھا۔ متوقع طور پر اہم اس بل کے تحت صدر کو چین اور ہندوستان جیسے ان ممالک پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کے نئے اختیارات حاصل ہوں گے جو روس سے توانائی کی مصنوعات درآمد کرتے ہیں۔ اس طرح واشنگٹن ماسکو کو منتقل ہونے والے مالی وسائل کو مزید محدود کر سکے گا۔ قانون سازی میں روسی حکام، بینکوں اور تیل کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والے ٹینکروں کے "شیڈو فلیٹ" پر بھی پابندیاں عائد کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی بل کی منظوری کے لیے مسلسل کوشش کرتے رہے ہیں اور گزشتہ ماہ سینیٹ سے منظوری سے کچھ دیر قبل سینیٹرز سے براہ راست اس کی حمایت کی اپیل بھی کی تھی۔ 158 ڈیموکریٹس نے اپنی جماعت کی قیادت کے موقف سے اختلاف کرتے ہوئے ریپبلکنز کی اکثریت کے ساتھ مل کر بل منظور کیا۔

روسی میزائلوں اور ڈرونز کا کیف سمیت یوکرین کے مختلف علاقوں پر حملہ، درجنوں زخمی

کیف، 17 ستمبر (یو این آئی) روس نے رات بھر اور جمعرات کی صبح کیف سمیت یوکرین کے مختلف علاقوں پر میزائلوں اور ڈرونز کی شدید بوچھاڑ کی، جس میں دارالحکومت میں 2 بچوں سمیت کم از کم 18 افراد زخمی ہو گئے۔ یوکرینی حکام نے یہ اطلاع دی۔ کیف سٹی ملٹری ایڈمنسٹریشن کے مطابق دارالحکومت میں 10 سے زائد مقامات پر حملے ریکارڈ کیے گئے۔ کیف کے میئر وٹالی کلیچکو نے بتایا کہ 2 بچوں سمیت 18 افراد زخمی ہوئے، جبکہ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق زیادہ تر زخمی ایک متاثرہ 16 منزلہ رہائشی عمارت سے ہیں۔ کیف کے 4 اضلاع میں گھروں اور ایک پٹرول پمپ سمیت مختلف مقامات کو نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق حملے کے نتیجے میں دریائے دنیپرو کے بائیں کنارے پر پانی کی فراہمی بھی عارضی طور پر متاثر ہوئی۔ یوکرین کی فضائیہ نے بتایا کہ اس نے رات بھر جاری حملوں کے دوران روس کے 131 فضائی اہداف کو تباہ یا ناکارہ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ فضائیہ کے مطابق حملوں کا بنیادی ہدف کیف، زاپوریژیا اور اوڈیسا کے علاقے تھے۔ مجموعی طور پر 36 مقامات پر حملے ریکارڈ کیے گئے جبکہ روکے گئے اہداف کا ملبہ 5 مقامات پر گرا۔ فضائیہ کے مطابق حملوں میں اوکس ہنٹی شپ کروز میزائل، بیلسٹک میزائل، 4 کروز میزائل اور تقریباً 160 ڈرونز استعمال کیے گئے۔ تاہم اس نے یہ نہیں بتایا کہ کتنے بیلسٹک میزائلوں کو روکا گیا۔ مقامی حکام کے مطابق اوڈیسا میں روسی حملے سے 19 منزلہ رہائشی عمارت، دیگر رہائشی ڈھانچوں اور متعدد مقامات کو نقصان پہنچا، جس کے نتیجے میں 2 بچوں سمیت 6 افراد زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ زاپوریژیا میں 3 افراد زخمی ہوئے، جہاں میزائل حملے میں صنعتی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا اور ان میں سے ایک میں آگ بھڑک اٹھی۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین ملک بھر میں روسی حملوں کا جواب دے رہا ہے۔ زیلنسکی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا، "میں اپنے جنگجوؤں کا شکر گزار ہوں، جو روس کو ہر روز جنگ کا احساس دلاتے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ یوکرینی فورسز نے یوکرین کی سیکیورٹی سروس، بغیر پائلٹ نظام کی فورسز، یوکرین کی دفاعی انٹیلی جنس اور غیر ملکی انٹیلی جنس سروس پر مشتمل مشترکہ کارروائی کے دوران روس میں یاروسلاول آئل ریفائنری کو نشانہ بنایا۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ یوکرینی فورسز نے روس کے مقبوضہ خطے میں ایک فوجی ہوائی اڈے پر بھی حملہ کیا، جہاں ایک اے این-12 طیارے، 2 اے این-26 طیاروں اور 3 ہیلی کاپٹروں کو نقصان پہنچنے کی تصدیق ہوئی ہے۔

مراکش کے 2026 کے انتخابات: سیاسی اعتماد اور عوامی شرکت کا امتحان

رباط (مراکش)، 17 ستمبر (یو این آئی) مراکش میں پارلیمانی انتخابات کی مہم 10 ستمبر کو شروع ہوئی، جس میں 27 سیاسی جماعتیں ایوان نمائندگان کی 395 نشستوں کے لیے مقابلہ کر رہی ہیں۔ 23 ستمبر کو ہونے والی ووٹنگ کے لیے 15.8 ملین سے زائد ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ انتخابات کے نتیجے میں پارلیمنٹ کی تشکیل ہوگی اور اگلی حکومت کے قیام میں اہم کردار ادا ہوگا۔ تاہم جماعتوں کے درمیان مقابلے سے ہٹ کر یہ انتخابات ایک گہرے سوال کو بھی سامنے لاتے ہیں کہ آیا شہری سمجھتے ہیں کہ سیاسی نظام ان مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو ان کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہے ہیں۔ یہ سوال خاص طور پر مراکش کے نوجوانوں کے لیے اہم ہے۔ مارچ میں شائع ہونے والے افرو بیرومیٹر کے ایک سروے کے مطابق 18 سے 35 سال کی عمر کے تقریباً ایک تہائی مراکشیوں نے پارلیمنٹ، سربراہ حکومت اور سیاسی جماعتوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ اس کے ساتھ ہی نوجوانوں میں عمر رسیدہ مراکشیوں کے مقابلے میں سوشل میڈیا پر سیاسی مواد پوسٹ کرنے اور مظاہروں میں شرکت کا رجحان زیادہ پایا گیا۔ اس کا لازمی مطلب یہ نہیں کہ مراکش کے نوجوان سیاست سے لاتعلق ہیں۔ زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ آیا وہ انتخابی سیاست کو اپنے درپیش مسائل کے حل کا مؤثر ذریعہ سمجھتے ہیں۔ مراکش کی انتخابی سیاست 2011 میں قائم کیے گئے آئینی ڈھانچے کے تحت چلتی ہے۔ آئین مراکش کو ایک آئینی، جمہوری، پارلیمانی اور سماجی بادشاہت قرار دیتا ہے اور اختیارات کی علیحدگی و توازن کا نظام قائم کرتا ہے، تاہم بادشاہت کے مرکزی ادارہ جاتی کردار کو برقرار رکھتا ہے۔ آئین کی شق 47 کے تحت بادشاہ ایوان نمائندگان کے انتخابات میں سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے والی سیاسی جماعت سے سربراہ حکومت کا تقرر کرتا ہے۔ بادشاہ وزرا کی کونسل کی صدارت بھی کرتا ہے، جبکہ حکومت انتظامی اختیارات استعمال کرتی ہے اور پارلیمنٹ قانون سازی اور نگرانی کے فرائض انجام دیتی ہے۔ لہٰذا سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنا حکومت بنانے کے لیے اہم ہے، لیکن پارلیمانی نتیجہ بذات خود سیاسی طاقت کی مکمل تقسیم کا تعین نہیں کرتا۔ ووٹرز کی عمر سے متعلق صورتحال سیاسی شرکت کے سوال کو مزید اہم بنا دیتی ہے۔

ترکیہ کا حُرکُش-II ترک فضائیہ کے سپرد کیا جانے والا پہلا مقامی طیارہ ہوگا

انقرہ، 17 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کا نئی نسل کا بنیادی تربیتی طیارہ حُرکُش-II ترک فضائیہ کے بیڑے میں شامل ہونے والا ہے، جو ملک کی دفاعی صنعت کے لیے ایک نیا سنگ میل ہے۔ ترکیہ کے محکمہ دفاعی صنعتوں کے سربراہ خالق گورگن اور ترک فضائیہ کے کمانڈر جنرل ضیاء جمال قادی اوغلو نے بھی مقامی طور پر تیار کردہ حُرکُش-II اور حُرجیٹ طیاروں کی آزمائشی پروازوں میں حصہ لیا۔ گورگن نے کہا کہ پہلا حُرکُش-II جلد ہی فضائی کمانڈ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ انہوں نے ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم NSosyal پر لکھا، "جب آپ طیارے کے کاک پٹ میں بیٹھتے ہیں تو آپ ڈیزائن کی میز سے لے کر پیداوار کی لائن تک اور آزمائشوں سے پرواز تک پھیلی ہوئی بے پناہ محنت کو زیادہ قریب سے محسوس کرتے ہیں۔ اب یہ محنت ایک اور نتیجہ دینے کے قریب ہے، ہم اپنا پہلا حُرکُش-II طیارہ بہت جلد اپنی فضائی کمانڈ کے حوالے کریں گے۔" پرواز کے بعد شیئر کیے گئے ایک ویڈیو میں، گورگن نے اس متوقع فراہمی کو ترکیہ کے لیے ایک سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "پہلی بار ترکیہ مقامی طور پر تیار کردہ طیارے کو اپنی مسلح افواج کو فراہم کر رہا ہے۔ یہ بہت زیادہ معنی خیز ہے۔" "آج اس کی آخری آزمائش بھی تھی۔ ان آخری ٹیسٹوں کا حصہ بننا ہمارے لیے باعث فخر تھا۔" قادی اوغلو نے بھی ترکیہ میں تیار طیارے میں پرواز کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "ترک فضائیہ کے کمانڈر کے طور پر، اپنے ملک کے بنائے ہوئے طیارے میں پرواز کرنا میرے لیے ایک اعزاز اور فخریہ بات تھی۔" پرواز کے بعد، گورگن نے قادی اوغلو سے پوچھا کیا طیارہ ٹیسٹ پاس کر چکا ہے اور اس کی منظوری کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔ جواباً کہا، جی ہاں، بہت عمدہ ہے۔ گورگن اور قادی اوغلو ایک حُرجیٹ ٹیسٹ پرواز میں بھی شریک ہوئے جس کے دوران اس طیارے نے ترکیہ کے مقامی ریڈار صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پرواز کے دوران، حُرجیٹ P2 نے اسیلسان فرم میں تیار کردہ مراد فعال الیکٹرانک اسکینڈ ارے (AESA) ریڈار کا استعمال کرتے ہوئے حُرجیٹ P1 کا پتہ لگایا اور اسے لاک کیا۔ گورگن نے کہا کہ ترک فضائیہ کا عملہ ابتدائی تربیت حُرکُش کے ذریعے حاصل کرے گا اور بعد ازاں حُرجیٹ پر پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرے گا۔

عالمی بینک گروپ نے مالی سال 2026 میں ترقی پذیر معیشتوں کیلئے ریکارڈ 112 ارب ڈالر کی نجی سرمایہ کاری متحرک کی

واشنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) عالمی بینک گروپ نے مالی سال 2026 میں ترقی پذیر معیشتوں کے لیے ریکارڈ 112 ارب ڈالر کی نجی سرمایہ کاری متحرک کی، جو 4 سال قبل متحرک کی گئی رقم سے 3 گنا سے بھی زیادہ ہے۔ اس اقدام کا مقصد روزگار کے مواقع اور معاشی امکانات پیدا کرنے کے لیے نجی سرمایہ کاری کو ترقی پذیر معیشتوں کی جانب منتقل کرنے کی کوششوں کو تیز کرنا ہے۔ عالمی بینک گروپ کی جانب سے نجی سرمایہ کاری متحرک کرنے (پی سی ایم) کی رقم مالی سال 2022 کے 35 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 112 ارب ڈالر ہو گئی، جبکہ گروپ کی اپنی مالی معاونت اور متحرک کی گئی نجی سرمایہ کاری کو ملا کر سال کے دوران ترقی پذیر معیشتوں میں مجموعی مالی معاونت اور سرمایہ کاری 200 ارب ڈالر سے کہیں زیادہ رہی۔ یہ اضافہ مختلف آمدنی والے ممالک اور خطوں میں وسیع پیمانے پر ہوا۔ کم متوسط آمدنی والے ممالک میں متحرک کی گئی نجی سرمایہ کاری مالی سال 2022 کے 14 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 37 ارب ڈالر ہو گئی، جبکہ زیادہ متوسط آمدنی والے ممالک میں یہ رقم 12 ارب ڈالر سے بڑھ کر 50 ارب ڈالر ہو گئی۔ کم آمدنی والے ممالک میں، جہاں نجی سرمایہ کاری راغب کرنا خاص طور پر مشکل ہے، متحرک کی گئی سرمایہ کاری تقریباً 3 ارب ڈالر کی سطح پر برقرار رہی۔ افریقہ بھر میں نجی سرمایہ کاری کو متحرک کرنے کی رقم مالی سال 2022 کے تقریباً 9 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 22 ارب ڈالر ہو گئی، جو تقریباً 150 فیصد اضافہ ہے۔ عالمی بینک گروپ نے کہا کہ یہ نتائج گزشتہ 3 برس کے دوران نافذ کی گئی ان تبدیلیوں کی عکاسی کرتے ہیں جن کا مقصد نجی شعبے کے ساتھ کام کو زیادہ تیز اور آسان بنانا، اپنے سرکاری اور نجی شعبے کے آپریشنز کو ایک دوسرے کے قریب لانا اور سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مالیاتی ذرائع کو وسعت دینا ہے۔ ادارے نے ملکی سطح پر زیادہ مربوط طریقہ کار اپنایا ہے، جس کے تحت اس کے سرکاری اور نجی شعبے کے آپریشنز کے لیے ایک ہی رابطہ مرکز قائم کیا گیا ہے، جبکہ ہر ملک کی ترقیاتی ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر مربوط حکمت عملیاں مرتب کی جاتی ہیں۔ پرائیویٹ سیکٹر انویسٹمنٹ لیب نے بھی ترقی پذیر معیشتوں میں سرمایہ کاری کی عملی رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور ان سے نمٹنے کے لیے اقدامات وضع کرنے میں مدد کی۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے قبل امریکہ نے فلسطینی حکام پر ویزا پابندی میں توسیع کردی

واشنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کے حکام اور فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے ارکان پر عائد ویزا پابندیوں میں توسیع کا اعلان کیا ہے، جس کے نتیجے میں فلسطینی صدر محمود عباس آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے لیے مسلسل دوسرے سال نیویارک کا سفر نہیں کر سکیں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں کہا، "امریکہ سے کیے گئے اپنے وعدوں کے برخلاف اصلاحات کرنے میں ناکامی اور امن کے امکانات کو نقصان پہنچانے والی ان کی مسلسل سرگرمیوں کے نتیجے میں امریکہ پی ایل او کے ارکان اور فلسطینی اتھارٹی کے حکام کے ویزے مسترد کرنے والی پابندیوں میں توسیع کرے گا۔" محکمہ خارجہ نے فلسطینی اتھارٹی پر امریکی قانون کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ اس کے مطابق فلسطینی اتھارٹی براہ راست مذاکرات کے بجائے بین الاقوامی سطح پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرانے کی کوشش کر رہی ہے، اسرائیل کے ساتھ اپنے تنازع کو بین الاقوامی عدالتوں میں لے جا رہی ہے اور ایسے افراد اور ان کے اہل خانہ کو ادائیگیاں کر رہی ہے جنہیں امریکہ اور اسرائیل حملوں میں سزا یافتہ قرار دیتے ہیں۔ تاہم امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ میں فلسطینی اتھارٹی کے مشن کو اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز کے معاہدے کے تحت حاصل استثنیٰ برقرار رہے گا۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU & KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/Zamzam Complex Rambagh Srinagar.

www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Provisional Answer Key for the OMR Based Written Examination for the post of Junior X-Ray Technician, Health and Medical Education Department, held on 16.09.2026.

The Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) conducted the OMR Based Written Examination for the post of Junior X-Ray Technician, Health and Medical Education Department, advertised vide Advertisement Notification No. 07 of 2025 under Item No's 117-121 on 16th September, 2026.

The Provisional Answer Key of the question paper (Series A, B, C, D) for the above said examination is provided at Annexure "A" to this notice for the information of the candidates.

Any candidate having objection(s) to the answer key, may submit his/her objection(s)/representation(s) in respect of such question(s) on prescribed format/proforma annexed herewith as Annexure "B" along with the documentary proof/evidence substantiating the claim (hard copies only) and a fee of Rs. 200/- (in the form of demand draft) per question (refundable in case of genuine/correct representation/objection) in favour of the Accounts Officer, J&K Services Selection Board.

In case, the objection is found correct, the Answer Key will be revised accordingly in respect of all candidates. No candidate will be informed about the acceptance/nonacceptance of his/her objection individually.

The objections/representations can be submitted in offline mode only, in the office of JKSSB, Muthi, Akhnoor Road Jammu/JKSSB, Zamzam Building, Rambagh, Srinagar on three working days starting from 17.09.2026, from 11:00 AM to 05:00 PM only. The Board shall not entertain any such representations/objections after the expiry of the stipulated period or through any other mode.

DIPK-5821/26
Dated: 17/09/2026

(Reyaz Ahmed Malik) JKAS
Controller of Examinations J&K Services Selection Board

ANNEXURE – "B"

Representation regarding objection(s) to Answer key pertaining to Written Examination for the post of Junior X-Ray Technician held on 16.09.2026.

(**NOTE:** USE SEPARATE FORMS FOR SEPARATE QUESTIONS)

Name of the Applicant : ____________
Exam Name : ____________
Advertisement No(s). : ____________
Application No(s). : ____________
Roll No. : ____________
Date of Exam : ____________
Exam Centre Division (Jammu/Kashmir) : ____________
Correspondence Address : ____________
Contact / Mobile No. : ____________
Demand Draft No. date : ____________
Candidates Account No. (16 digit) & IFSC Code: ____________

Question No. & Series	Details of the Objection	Resource Material (copy to be enclosed)	Remarks
Correct Answer/Option as per candidate:			

Date of Application: -09-2026

Signature of the Candidate

Note: Application for each question/answer shall be made on separate page in the given format, otherwise the first question entered in the format shall only be considered.

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PUBLIC WORKS (R&B) DIVISION AWANTIPORA

Email: rb-awantipora@jk.gov.in

NO: T-1/EEA/6782-86 Dated: 17/09/2026

Extension Notice

Subject: -1. Macadamization of Panner Kathwar Gujjar Basti Road.
Reference: -1. This office e-NIT No.Fresh-104/EEA/R&B of 2026-27/5257-67 Dated: 25-08-2026.

The critical dates for the above noted Work is hereby extended as under:

1	Bid Submission End Date	22-09-2026 up to 4:00 P.M
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	23-09-2026 up to 12:00 P.M

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NIT.

DIPK-5812/26
Dated: 17/09/2026

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Awantipora

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT SOCIAL WELFARE OFFICER ANANTNAG

Phone/Fax: 01932227338

ADVERTISEMENT-NOTICE

Expression of Interest (EOI) for "SMILE"- Comprehensive Rehabilitation of Persons Engaged in the Act of Begging

The District Social Welfare Officer, Anantang - on behalf of District Administration Anantnag invites Expression of Interest (EOI) from eligible and experienced organizations/NGOs for implementing the SMILE Scheme – Support for Marginalized Individuals for Livelihood and Enterprise, Specifically for the comprehensive rehabilitation of persons engaged in the act of begging.

Moreover it is mandatory for the organizations/NGOs to have a valid NITI Aayog NGO-Darpan Unique ID who shall apply for the said scheme.

Mode of Submission: Offline.
Last Date for Submission of proposal: 25/09/2026
Address for deposit the proposal: District Social Welfare Officer, D C Office, Anantnag, Jammu & Kashmir.

The EOI must be submitted strictly as per the Revised Scheme Guidelines dated: 10- 06-2025 Circular No. EIS-11-16/2/2025.

Interested agencies/ NGOs must ensure adherence to eligibility criteria, documentation requirements and scope of work as mentioned in the above guidelines.

For further details and scheme guidelines, contact the office during working hours or refer to the circular.

(Adil Iqbal Lone, KAS)
District Social Welfare Officer Anantnag

DIPK-5840/26
Dated: 17/09/2026

مشن موسم بھارت کی
موسمیاتی تیاریوں کو تقویت دے رہا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
وزارت ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ شری موہن چرن ماجھی کی موجودگی میں، اوڈیشہ کے شہر سنبل پور میں بھارت کے 51 ویں جدید ترین ڈوپلر ویدر ریڈار کا ورچوئل (آن لائن) افتتاح کیا۔ یہ افتتاح بھارت کے موسمیاتی مشاہداتی بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم اضافہ ہے اور اس کا مقصد مغربی اوڈیشہ اور ملحقہ علاقوں میں موسم کی پیش گوئی اور قبل از وقت انتباہ کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ سنبل پور ریڈار کے فعال ہونے کے ساتھ ہی، گوپال پور اور پارادیپ میں تنصیبات کے بعد اب اوڈیشہ میں تین ڈوپلر ویدر ریڈار موجود ہیں، جبکہ قومی نیٹ ورک میں ان ریڈارز کی کل تعداد 51 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ نئی سہولت مغربی اوڈیشہ میں موسم کے مشاہدے کو مضبوط کرے گی اور جنوبی جھارکھنڈ، شمالی چھتیس گڑھ، شمالی آندھرا پردیش و مغربی بنگال کے کچھ حصوں جیسے ملحقہ علاقوں کے لیے بہتر موسمیاتی معلومات فراہم کرے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے گزشتہ دہائی کے دوران بھارت کے موسمیاتی مشاہداتی بنیادی ڈھانچے میں ہونے والی تیز رفتار توسیع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں ملک میں صرف 14 ڈوپلر ویدر ریڈار موجود تھے، جبکہ اب یہ نیٹ ورک بڑھ کر 51 تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشن موسم کے تحت مزید تقریباً 40 ریڈار لگانے کا منصوبہ ہے، جس سے ملک میں ڈوپلر ویدر ریڈارز کی کل تعداد تقریباً 91 ہو جائے گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ توسیع حکومت کی اس وسیع تر کوشش کا حصہ ہے جس کا مقصد شدید موسمی واقعات کا مشاہدہ کرنے، انہیں سمجھنے اور ان سے نمٹنے کے لیے بھارت کی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشاہدے کی بہتر صلاحیتیں خاص طور پر ان علاقوں کے لیے اہم ہیں جو گرج چمک کے طوفانوں، آسمانی بجلی گرنے، شدید بارش اور موسم سے متعلق دیگر خطرات سے دوچار رہتے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ سنبل پور ریڈار اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ یہ خطے میں مشاہدے کے ایک اہم خلا کو پر کرنے میں مدد کرے گا۔ ریڈار کے ذریعے حاصل ہونے والے اضافی مشاہدات موسمیاتی ایجنسیوں کی اس صلاحیت کو مضبوط بنائیں گے کہ وہ موسمی نظاموں کی نگرانی کر سکیں اور انتظامیہ نیز عوام کو زیادہ بروقت اور درست معلومات فراہم کر سکیں۔

امریکہ میں جی-20 توانائی کی وافر دستیابی سے متعلق وزارتی اجلاس
ہندوستان نے محفوظ، سستی اور قابل اعتماد توانائی کی ضرورت پر زور دیا

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
بجلی اور ہاؤسنگ و شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے امریکی جی-20 صدارت کے تحت 14 سے 16 ستمبر 2026 تک امریکہ کے شہر ہیوسٹن میں منعقدہ جی-20 توانائی کی وافر دستیابی سے متعلق وزارتی اجلاس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ انہوں نے تین موضوعاتی سیشنوں کے تحت ہونے والی بات چیت میں شرکت کی: توانائی کا تحفظ اور سستی بنیادی توانائی، اجازت ناموں کا عمل اور ضابطہ کاری کی کارکردگی اور اہم معدنیات و مضبوط اور لچکدار سپلائی چینز۔ مرکزی وزیر نے اپنی گفتگو کے دوران اس بات پر زور دیا کہ محفوظ، سستی اور قابل اعتماد توانائی ترقی کے لیے ضروری ہے، خصوصاً ترقی پذیر معیشتوں کے لیے۔ انہوں نے مشترکہ بھلائی کو آگے بڑھانے کے لیے بین الاقوامی تعاون اور ممالک کے درمیان موجود باہمی شراکت داری سے فائدہ اٹھانے کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ مختلف قومی حالات اور ترقیاتی ترجیحات کا احترام کرنے کی ضرورت بھی اجاگر کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان ایک مضبوط اور مستقبل کی ضروریات کے لیے تیار توانائی نظام تشکیل دے رہا ہے، جو بتدریج زیادہ ڈیجیٹل، غیر مرکزی اور صارف پر مرکوز ہو رہا ہے۔ انہوں نے بجلی کے شعبے میں ہندوستان کی نمایاں پیش رفت کو بھی اجاگر کیا۔ ملک میں بجلی پیدا کرنے کی مجموعی نصب شدہ صلاحیت 552 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے، جس میں نصف سے زیادہ صلاحیت غیر فوسل ایندھن کے ذرائع سے حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستان نے اپنے قومی سطح پر مقرر کردہ تعاون (این ڈی سی) کے اہم اہداف مقررہ وقت سے پہلے حاصل کر لیے ہیں اور 2070 تک نیٹ زیرو حاصل کرنے کا طویل مدتی ہدف مقرر کیا ہے۔ مرکزی وزیر نے ضابطہ کاری کی کارکردگی مضبوط بنانے، مسابقت کو فروغ دینے اور توانائی کے شعبے میں وسیع تر شرکت اور سرمایہ کاری کو آسان بنانے کے لیے ہندوستان کی جانب سے کی گئی مختلف اصلاحات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نیشنل سنگل ونڈو سسٹم، پریوش اور پی ایم گتی شکتی جیسی پہلوں کا ذکر کیا، جن سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے منظوری کے عمل کو زیادہ قابل پیش گوئی اور منظم بنانے میں مدد ملی ہے۔

برکس 2026- بھارت کے لیے محاذ نہیں بلکہ مکالمے اور کثیر الجہتی روابط کا فورم

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
نئی دہلی میں ہونے والے برکس سربراہی اجلاس 2026 نے اس تصور کو تقویت دی ہے کہ بھارت اس گروپ کو مغرب مخالف سیاسی یا عسکری اتحاد کے بجائے ایک ایسے فورم کے طور پر دیکھتا ہے جہاں مختلف مفادات رکھنے والے ممالک مشترکہ معاملات پر اتفاق رائے پیدا کر سکتے ہیں۔ چینی صدر شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی نئی دہلی میں موجودگی نے عالمی توجہ حاصل کی، لیکن اجلاس کے مشترکہ اعلامیے میں امریکہ، یوکرین اور امریکی ڈالر کا براہ راست ذکر نہ ہونا اور مشرق وسطیٰ کے اختلافات پر محتاط زبان اختیار کرنا برکس کے اندر مختلف قومی ترجیحات کی عکاسی کرتا ہے۔ بھارت کی حکمت عملی کو کثیر الجہتی وابستگی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ نئی دہلی ایک طرف برکس میں روس اور چین کے ساتھ کام کر رہا ہے تو دوسری جانب امریکہ اور یورپ کے ساتھ اس کے اسٹریٹجک تعلقات برقرار ہیں۔ اسی دوران بھارت نے یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے اور سیکورٹی و دفاعی شراکت داری کو آگے بڑھایا، برطانیہ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ تجارتی معاہدے کیے اور عمان کے ساتھ جامع اقتصادی شراکت داری قائم کی۔ برکس کے دہلی اعلامیے میں کسی نئی مشترکہ کرنسی کی جانب نمایاں پیش رفت سامنے نہیں آئی اور گروپ کی مزید توسیع بھی مرکزی موضوع نہیں بنی۔ اس کے بجائے تجارت، سپلائی چین، توانائی اور عالمی اداروں میں ترقی پذیر ممالک کے کردار جیسے شعبوں پر اتفاق رائے برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی۔ بھارت اور چین کے درمیان رابطوں میں اضافہ بھی مکمل اسٹریٹجک قربت کی علامت نہیں سمجھا جا رہا۔ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی اور سیکورٹی اختلافات برقرار ہیں اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے دونوں جانب بڑی تعداد میں فوجی دستے موجود ہیں۔

گھریلو صلاحیتیں حقیقی خود انحصاری کی کلید ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہمیں دوسروں پر انحصار کم کرنے کے لیے گھریلو صلاحیتوں کی تعمیر ضروری ہے اور زور دیا کہ حقیقی آزادی اور خود انحصاری ایک سراب ہی رہے گی۔ 3 ڈیکاربنائزیشن، AI، کان کنی اور دھاتوں میں آٹومیشن اور ٹیکنالوجی کے انضمام پر تیسری کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ کان کنی اور دھاتوں کے شعبے کو گرتے ہوئے ایک گریڈ، بڑھتے ہوئے اخراج اور اعلیٰ توانائی کی لاگت سے لے کر اہم معدنی کاربن کی فراہمی کی زنجیروں میں جغرافیائی سیاسی ارتکاز تک ساختی دباؤ کا سامنا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا: مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ کو دوسروں پر انحصار کم کرنا ہے تو گھریلو صلاحیتوں کا ہونا ضروری ہے۔ خود انحصاری صرف اس وقت ہو سکتی ہے جب آپ دوسروں پر منحصر نہ ہوں، ورنہ یہ صرف ایک خود فریبی سوچ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شعبے کو جدید صلاحیتوں کی ضرورت ہے جس میں ٹیلی میٹری، پیچ ایپلیکیشن، ریڈ انکنگ، میٹنگ اور سائٹنگ شامل ہیں۔ انہوں نے کان کنی اور دھاتوں کے شعبے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ہو سکتی ہے۔ اور یہ ایسی ٹیکنالوجیز جو سمارٹ پیداوار کے نظام کو تبدیل کرتی ہیں جسے ہم حاصل کرتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی طرف رجوع کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ٹیکنالوجی کان کنی اور دھاتوں کے لیے ایک خصوصی اثاثہ کے بجائے تمام شعبوں میں ایک ضروری آپریشنل ٹول ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نتائج کا دارومدار انسانی ذمہ داری پر ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے بھوٹان کے ڈیری کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے جرسی نسل کی 43 گائیں حوالے کیں

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
بھوٹان کے جاری دورے کے دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھتانگ کا دورہ کیا اور وہاں بھارت اور بھوٹان کے تعلقات کی ثقافتی اور ساتھی گہرائی کو اجاگر کرتے ہوئے ڈیری کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے جرسی (خاص نسل) کی جرسی نسل کی 43 گائیں حکام کے حوالے کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے تاریخی وانگ ڈو چانگ گل کا دورہ کیا اور مقدس گرجے لہاکھنگ میں عبادت کی۔ مقامی زراعت پر اس اقدام کے عملی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے، جے شنکر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ زیادہ پیداوار دینے والے یہ مویشی علاقائی ڈیری پیداوار میں نمایاں اضافہ کریں گے۔ وزیر خارجہ نے بتایا وہ تھمانگ میں نیشنل کیٹل بریڈنگ سینٹر (مویشیوں کی افزائش نسل کے قومی مرکز) کا دورہ کیا۔ بھوٹان میں دودھ کی پیداوار بڑھانے اور مقامی کسانوں کی مدد کے لیے ڈیری مویشیوں کی افزائش نسل کے پروگرام کے تحت بھارت کی جانب سے جرسی نسل کی 43 خالص گائیں حوالے کیں۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ مرکز افزائش نسل کا پروگرام پہلے ہی ہزار کسانوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ دورے کے دوران وزیر خارجہ نے وانگ ڈو چانگ گل اور میوزیم کا بھی دورہ کیا اور بھوٹان کے ورثے اور تعمیر قوم میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر لکھا: آج تھمانگ میں تاریخی وانگ ڈو چانگ گل اور میوزیم کا دورہ کر کے خوشی ہوئی۔ شاہی رہائش گاہ اور دربار کے طور پر استعمال ہونے والی یہ عمارت بھوٹان کی تاریخ، فن دستکاری اور فن تعمیر کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ جدید بھوٹان کی تعمیر میں بھوٹانی بادشاہت کے کردار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ تھمانگ میں زرعی امور سے متعلق سرگرمیوں کے بعد، جے شنکر نے بھوٹان کے انتہائی قابل احترام ثقافتی اور روحانی مقامات میں سے ایک، گرجے لہاکھنگ میں عبادت کی۔ جے شنکر نے ایک اور پوسٹ میں لکھا، مقدس گرجے لہاکھنگ میں حاضری دی۔ اپنے عوام اور بھارت-بھوٹان تعلقات کی بہتری اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔"

سیمیکون انڈیا 2.0 میں 200 چپ ڈیزائن کمپنیوں کو فروغ دینے کا ہدف۔ ویشنو

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کے روز کہا کہ سیمیکون انڈیا 2.0 کے تحت ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر سے متعلق مختلف ضروریات کے لیے چپس ڈیزائن کرنے والے کم از کم 200 اسٹارٹ اپس اور کمپنیوں کو فروغ دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ سیمیکون انڈیا 2026 کے دوران ویشنو نے کہا، "سیمیکون 2.0 میں ہمارا ہدف کم از کم 200 اسٹارٹ اپس اور کمپنیوں کو شامل کرنا ہے، جو ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر کی مختلف ضروریات کے لیے چپس ڈیزائن کریں گی۔" انہوں نے بتایا کہ سیمیکون انڈیا 1.0 میں 105 اسٹارٹ اپس نے حصہ لیا تھا، جن میں سے تقریباً 20 کو مجموعی طور پر 800 کروڑ روپے کی وینچر کیپٹل سرمایہ کاری حاصل ہوئی۔ ویشنو نے کہا کہ سیمیکون انڈیا 2.0 کا دوسرا اہم شعبہ مشینوں اور خام مال پر توجہ مرکوز کرے گا۔ ان کے مطابق تقریباً 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا گیا ہے، جس سے ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ وزیر کے مطابق تیسرا شعبہ ڈسپلے، میموری، سیلیکان، کمپاؤنڈ اور ایڈوانس ٹیکنالوجی پر توجہ دے گا، جبکہ چوتھا شعبہ جدید پیکیجنگ یونٹس کی تیاری سے متعلق ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اوڈیشہ میں تھری ڈی پیکیجنگ یونٹ پہلے ہی قائم کیا جا رہا ہے۔ ویشنو نے بتایا کہ پانچواں شعبہ تحقیق اور ترقی یعنی آر اینڈ ڈی پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اس کے تحت صنعت کی جدید ضروریات سے متعلق منصوبے صنعت اور تعلیمی اداروں کے باہمی تعاون سے شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، "یہ کام مکمل طور پر صنعت اور تعلیمی اداروں کی شراکت سے ہوگا۔ یہ کوئی الگ تھلگ تحقیق نہیں ہوگی بلکہ عملی ضرورتوں پر مبنی آر اینڈ ڈی ہوگی۔" سیمیکون انڈیا 2.0 کے چھٹے شعبے کے بارے میں ویشنو نے کہا کہ اس کا مرکز ہنرمند افرادی قوت کی تیاری ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ سیمیکون انڈیا 1.0 کے تحت 10 برسوں میں 85 ہزار ڈیزائن انجینئروں کو تربیت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، لیکن صرف چار برس میں 70 ہزار ڈیزائن انجینئروں کو تربیت دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا، "سیمیکون 2.0 میں ہمارا بڑا ہدف فیبریکیشن، کلین روم اور فیکٹری عملے کے لیے تربیت یافتہ افرادی قوت تیار کرنا ہوگا۔ ہمارا ہدف ایک لاکھ افراد کو تربیت دینا ہے۔" ویشنو کے مطابق، تربیت حاصل کرنے والے افراد کو ہندوستان میں قائم ہونے والی فیکٹریوں میں براہ راست روزگار ملے گا اور وہ عالمی سطح پر بھی ہنرمند افرادی قوت کا حصہ بن سکیں گے۔ سیمیکون انڈیا 2026، 17 سے 19 ستمبر تک منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں صنعت سے رابطے، پالیسی سازی اور بین الاقوامی شراکت داری پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مطابق اس کانفرنس کا انعقاد انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن، وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی اور عالمی صنعتی ادارے سیمی (SEMI) مشترکہ طور پر کر رہے ہیں۔

روسی صدر پوتن نے مودی کو 76 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)
روسی صدر ولادیمیر پوتن نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی 76 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی اور ہندوستان اور روس کے درمیان "خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری" کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ ہندوستان میں روسی سفارت خانے نے یہ اطلاع دی۔ روسی سفارت خانے نے ایکس پر پوتن کا پیغام شیئر کرتے ہوئے کہا کہ روسی صدر نے 17 ستمبر کو مودی کی سالگرہ کے موقع پر انہیں گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی ہے۔ پوتن نے اپنے پیغام میں کہا، "آپ کو اپنے ہم وطنوں کا گہرا احترام اور عالمی سطح پر بڑا مقام حاصل ہے۔ ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے میں آپ کے ذاتی کردار کو کم کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔" روسی صدر نے گزشتہ ہفتے نئی دہلی کے دورے کے دوران ان کے اور روسی وفد کے استقبال اور مہمان نوازی کے لیے بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی بات چیت بامعنی، کھلی اور نتیجہ خیز رہی۔ پوتن نے مزید کہا کہ مودی سے بات چیت کرنا ہمیشہ خوشی کا باعث رہا ہے اور ان مذاکرات نے ایک بار پھر ان کی "غیر معمولی سیاسی بصیرت اور دور اندیشی" کا مظاہرہ کیا۔ روسی صدر نے کہا کہ روس اور ہندوستان دونوں دوست ممالک کے مفاد میں دوطرفہ اور بین الاقوامی معاملات پر تعمیری تعاون جاری رکھیں گے۔ پوتن کا یہ پیغام ان کے ہندوستان کے حالیہ دورے کے بعد سامنے آیا ہے۔ وہ 12 اور 13 ستمبر کو نئی دہلی میں منعقدہ 18 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے ہندوستان آئے تھے۔ برکس اجلاس کے دوران پوتن نے دو اجلاسوں میں شرکت کی اور بھارت منڈپم میں "بھارت انوویشن نمائش" کا بھی مشاہدہ کیا۔ انہوں نے نئی دہلی میں برکس بزنس فورم کے رہنماؤں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مغربی ممالک پر تجارت اور سفارتی دباؤ کو سیاسی سطح پر مداخلت میں تبدیل کرنے کا الزام بھی لگایا تھا۔

جمیکا اور بھارت شانہ بشانہ اور باہمی تعاون کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سفیر

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
بھارت میں جمیکا کے ہائی کمشنر جیسن کیتھ سٹیفن ہال نے جمیکا اور بھارت کے درمیان دیرینہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کثیر الجہتی فورمز پر شانہ بشانہ اور باہمی تعاون کے ساتھ کھڑے ہیں اور بین الاقوامی تنظیموں کے اندر بامعنی تبدیلی لانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ بدھ کے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہال نے کہا، یہ تعلقات 200 سال سے زائد عرصے پر محیط ہیں، اور حجم اور رقبے میں نمایاں فرق کے باوجود جمیکا اور بھارت کے درمیان بہت سی مشترکات پائی جاتی ہیں۔ کثیر الجہتی فورمز پر جمیکا اور بھارت شانہ بشانہ اور باہمی تعاون کے ساتھ کھڑے ہو کر ناانصافی کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں اور کثیر الجہتی نظام اور بین الاقوامی تنظیموں کے اندر بامعنی تبدیلی لانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ ایک انتہائی مضبوط تعلق ہے۔ جمیکا کے ہائی کمشنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سالگرہ کی مبارکباد بھی پیش کی اور اس موقع پر جمیکا کا مخصوص جملہ "بی بلیسڈ اینڈ اسٹرانگ" استعمال کیا۔ انہوں نے کہا، جمیکا میں ہم صرف "ہیپی برتھ ڈے" نہیں کہتے، ہم "بی بلیسڈ اینڈ اسٹرانگ" کہتے ہیں کیونکہ یہ اس دن کی نشاندہی کرتا ہے جب کوئی شخص اس دنیا میں آتا ہے۔ میں بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کو محبت کے ساتھ سالگرہ کی پرتپاک اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور پورے جمیکا کی جانب سے بی بلیسڈ اینڈ اسٹرانگ کہتا ہوں۔ اس سے قبل مئی میں، بھارت کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمیکا کا دورہ کیا تھا جو کسی بھی بھارتی وزیر خارجہ کا اس کیریبین ملک کا پہلا دوطرفہ دورہ تھا۔ دورے کے دوران، جے شنکر نے جمیکا کے وزیر اعظم اینڈریو ہولنس اور وزیر خارجہ کامینا جانسن سمتھ کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی۔ ان مذاکرات میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور صحت، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹلائزیشن، زراعت، تعلیم، سیاحت اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دورے کے دوران، دونوں فریقین نے صحت کے شعبے میں تعاون، یو لائن شیئرڈ بلڈنگ کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے اور نشریات (براڈکاسٹنگ) کے شعبوں میں مفاہمت کی تین یادداشتوں پر دستخط کیے۔ دونوں فریقین نے ڈیجیٹل تبدیلی، ثقافت، کھیل اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے اقدامات میں ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا، جو بھارت اور جمیکا کے درمیان تعاون کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار کی عکاسی کرتا ہے۔

30 ارب ڈالر کی چپ سازی مہم
بھارت کی عالمی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کی بڑی کوشش

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
وزیر اعظم نریندر مودی نے بھارت کو عالمی سیمی کنڈکٹر صنعت کا اہم مرکز بنانے کے لیے سرمایہ کاروں اور دنیا کی بڑی چپ کمپنیوں کو ملک میں سرمایہ کاری اور شراکت داری کی دعوت دی ہے۔ نئی دہلی میں تین روزہ سیمی کون انڈیا 2026 اس وسیع حکمت عملی کو عالمی سطح پر پیش کرنے کا اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ بھارت سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے مجموعی طور پر تقریباً 30 ارب ڈالر کی سرکاری معاونت اور مراعات کے ذریعے اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حال ہی میں مزید 9.1 ٹریلین روپے کی سبسڈی کا اعلان کیا گیا، جبکہ ابتدائی سیمی کنڈکٹر پروگرام کے لیے تقریباً 10 ارب ڈالر مختص کیے گئے تھے۔ سیمی کون انڈیا میں 300 سے زیادہ عالمی کمپنیاں، 600 سے زائد نمائش کنندگان اور 150 سے زیادہ مقررین شرکت کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے مائیکرون، اے ایس ایم ایل، انفینیون، اپلائیڈ میٹیریلز، ٹوکیو الیکٹران، اے ایم ڈی، انٹیل اور ٹاٹا الیکٹرانکس سمیت بڑی کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ بھی بات چیت کی ہے۔ بھارت کی سیمی کنڈکٹر مہم اب ابتدائی منصوبہ بندی سے نکل کر عملی پیداوار کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ٹاٹا گروپ اور مروگپا گروپ نے چپس کی پیکیجنگ اور اسمبلی شروع کر دی ہے، جبکہ امریکی کمپنی مائیکرون نے بھی بھارت میں پیداوار شروع کر دی ہے۔ ٹاٹا گجرات میں ایک بڑی سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن فیکٹری تعمیر کر رہا ہے جس کے 2028 میں فعال ہونے کی توقع ہے۔ حکومت کی نئی سیمی کون 2.0 پالیسی کے لیے 1.275 ٹریلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے تحت چپ ڈیزائن، مشینری، خام مواد، تحقیق، نئی فیبریکیشن فیکٹریوں، جدید پیکیجنگ اور ہنرمند افرادی قوت کی تیاری پر توجہ دی جائے گی۔ بھارت کا اگلا بڑا چیلنج صرف چپس کی اسمبلی یا نسبتاً پرانی ٹیکنالوجی کے سیمی کنڈکٹرز تک محدود رہنے کے بجائے جدید چپس اور ایڈوانسڈ پیکیجنگ میں اپنی صلاحیت بڑھانا ہے۔ عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت، گاڑیوں، دفاع، ٹیلی کمیونیکیشن اور ڈیٹا سینٹرز میں چپس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے باعث سیمی کنڈکٹر صنعت اب اقتصادی ترقی کے ساتھ اسٹریٹجک خود انحصاری کا بھی اہم میدان بن چکی ہے۔

از عدالت مرکل مجسٹریٹ سرینگر
مضمون درخواست منجانب محبوبہ دختر غلام محمد ڈار ہمشیرہ حقیقی ظہور احمد ڈار ساکن
کورٹ برائے حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ
اشتہار برائے آگاہی برخاص وعام
معاملہ متذکرہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست برائے حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلہ کا برادر ظہور احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار مورخہ 06-06-2014 فوت ہوا ہے جو متوفی کے وارثان ذیل بقید حیات ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ مرحوم/متوفی	پیشہ
غنی احمد ڈار	58	برادر حقیقی	ڈرائیور
محمد اشرف	56	ہمشیرہ	شادی شدہ
محبوبہ	52	ہمشیرہ	طلاق شدہ

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول برخاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
Rs

فاتحہ خوانی سید بشیر احمد سمنانی (نوشاد)

روزنامہ مارننگ ٹائمز کے ایڈیٹر مرحوم سید بشیر احمد سمنانی (نوشاد) کی اجتماعی فاتحہ خوانی آج بروز جمعہ 18 ستمبر 2026ء قبرستان واقع J لین، علمدار کالونی، راولپورہ، سری نگر میں بعد از نماز جمعہ سہ پہر 3:00 بجے ادا کی جائے گی۔ واضح رہے کہ مرحوم کا انتقال گزشتہ روز 15 ستمبر، بروز منگل ہوا تھا۔ فاتحہ خوانی کے بعد سمنانی محلہ کی جانب سے تعزیتی مجلس بمقام خلیل آباد، گوری پورہ، متصل جامع مسجد جاری رہے گی۔

دختران و فرزندان نسبتی
بذریعہ: سید قوام الدین سمنانی
رابطہ: 9796493593

گزشتہ 5 سالوں کے دوران برکس کے ساتھ بھارت کی تجارت میں 100 فیصد سے زائد اضافہ ہوا۔ ایسوچیم

نئی دہلی 17 ستمبر (ایم این این)
ایسوچیم گلوبل ریسرچ اینڈ اسٹریٹجی سینٹر کی ایک تحقیقی رپورٹ، جس کا عنوان برکس ممالک کا عروج 2030 تک برکس کو بھارتی برآمدات کو 200 ارب ڈالر تک بڑھانے کا موقع ہے کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں برکس کے ساتھ بھارت کی تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، یہ تجارت 2020-21 میں 203 ارب ڈالر سے بڑھ کر 2025-26 میں 417 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران برکس رکن ممالک کی تجارتی کارکردگی (سامان کی تجارت کے حوالے سے) انتہائی متحرک رہی ہے، جس سے عالمی منڈیوں میں ان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا اظہار ہوتا ہے۔ 2025-26 میں برکس کے شراکت دار ممالک کو بھارت کی برآمدات 96 ارب ڈالر رہیں۔ ایسوچیم کا ماننا ہے کہ ساؤتھ-ساؤتھ (جنوبی ممالک کے مابین) تعاون کو بڑھا کر 2030 تک بھارت کی برآمدات کو 200 ارب ڈالر تک پہنچایا جا سکتا ہے، کیونکہ اس سے بھارت کو روایتی منڈیوں سے ہٹ کر اپنی برآمدات کو متنوع بنانے کا موقع ملتا ہے۔ بھارتی کمپنیاں انجینئرنگ کے سامان، دواسازی، کیمیکلز، ٹیکسٹائل اور ملبوسات، آٹوموبائل، الیکٹرانکس، معدنیات اور دھاتی مصنوعات، جواہرات اور زیورات، زرعی اور سمندری مصنوعات، قابل تجدید توانائی، صحت کی دیکھ بھال اور ڈیجیٹل خدمات سمیت مختلف شعبوں میں اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ تجارتی حرکیات پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں، جن میں برکس پلس ممالک کی اقتصادی کارکردگی، ان کی تجارتی پالیسیاں اور عالمی اقتصادی منظرنامہ شامل ہیں۔ بھارت کے لیے موقع صرف برکس پلس ممالک کو زیادہ برآمدات کرنے کا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی پیداوار، سورسنگ اور ویلیو چینز، ٹیکنالوجیز اور ادائیگیوں کے نظام وغیرہ کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ ان معیشتوں میں تیار کیے گئے بہترین طریقوں اور ایکو سسٹم سے سیکھنے کا بھی ہے۔ ابھرتی ہوئی بڑی معیشتوں میں، بھارت نے گزشتہ پانچ مالی سالوں (2021-26) کے دوران 7 فیصد سے زیادہ کی اوسط جی ڈی پی نمو دکھائی ہے، یہاں تک کہ موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں بھی بھارت کی معیشت نے 8.7 فیصد نمو ریکارڈ کی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پوسٹ میں کہا گیا کہ "سیکورٹی فورسز علاقے میں تعینات ہیں تاکہ باقی ماندہ خطرات کا سراغ لگا کر انہیں ختم کیا جا سکے۔" حکام نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

انہوں نے 2014 میں وزیر اعظم بننے سے قبل 2001 میں پہلی بار گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھایا تھا۔ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی عوامی زندگی کے 25 سالوں کو تاریخ میں غریبوں کی فلاح و بہبود کے سالوں کے طور پر سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں اس دور نے ہندوستان کی خوشحالی کی بنیاد رکھی، ملک کو مزید محفوظ بنایا اور بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) اور ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں ہندوستان کو عالمی رہنما بنانے کا عمل شروع کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم کے طور پر مودی کا دور حکومت غریب عوام کی فلاح و بہبود کے دور کے طور پر یاد رکھا جائے گا اور دعویٰ کیا کہ اس عرصے کے دوران 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے باہر نکالا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

پوری دنیا کی سپلائی چین کو طاقت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج جب سپلائی چین کو ہتھیار بنایا جا رہا ہے تب تو اس کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ ہندوستان میں اور ہی اس ترقی کو ہمیں اس وسیع نقطہ نظر سے بھی دیکھنا ہے۔" وزیر اعظم نے ہندوستان کی انجینئرنگ کی صلاحیتوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ چپ ڈیزائن کے لیے ایک لاکھ انجینئرنگ کے طلباء کو تربیت دینے کا ہدف رکھا گیا ہے، جن میں 70 ہزار کو تربیت دی جا چکی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں اور محققین سے ملک میں جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے میں حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "جو نوجوان صلاحیتیں ہندوستان میں تحقیق سے جڑی ہیں وہ آگے آئیں۔ جو نوجوان بیرون ملک تحقیق کر رہے ہیں وہ بھی ہندوستان میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ سے جڑیں۔" انہوں نے اہم صنعت کاروں سے اپیل کرتے ہوئے کہا، "میں صنعت سے گزارش کرتا ہوں۔ آپ ملک میں تحقیق و ترقی کے لیے آگے آئیں۔ اس میں صنعتوں کا بھی فائدہ ہے اور ہندوستان کی نئی تخلیق کو بھی اس سے طاقت ملے گی۔" مسٹر مودی نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کی بڑھتی ہوئی مانگ سے بھی کنڈکٹر شعبے کی ضروریات بدل رہی ہیں۔ اب صرف ٹرانزسٹر کے سائز پر توجہ نہیں ہے، بلکہ میموری کی جگہ اور حرارت کے انتظام سمیت پورے سسٹم کے انتظام پر بھی زور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ان ہی عالمی مینوفیکچرنگ ضروریات کے لیے مسلسل تیاری کر رہا ہے۔ انہوں نے اے آئی ڈیٹا سینٹر اور سیمی کنڈکٹر پلانٹوں کے لیے مسلسل بجلی کی ضرورت کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی شمسی توانائی کی صلاحیت 160 گیگا واٹ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ ساتھ ہی ایٹمی توانائی کے شعبے کو نجی شعبے کے لیے کھولنے اور چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹر تیار کرنے کی سمت میں کام ہو رہا ہے۔

بقیہ نمبر 4

شرمندہ تعبیر ہوا ہے۔ اس سے قبل منوج سنہا نے سرینگر میں بچوں کے نگہداشت مراکز پالاش اور پریشا کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بچوں کے ساتھ وزیر اعظم کی سالگرہ منائی اور ان میں تحائف تقسیم کیے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے سلسلے میں منعقد کیے جا رہے ایک ماہ طویل پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں اور کہا کہ ان تقریبات کو مزید بامقصد اور موثر بنایا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 5

نریندر مودی کو سالگرہ کی مبارکباد بھی پیش کی۔ ریاستی درجہ کی بحالی کے معاملے پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو بتایا گیا تھا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا، تاہم اس سلسلے میں حکومت کو کوئی تحریری یقین دہانی نہیں دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا، "آپ سب جانتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کیا ہوا۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ جموں و کشمیر میں انتخابات کے بعد ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا، لیکن اس بارے میں کچھ بھی تحریری طور پر نہیں دیا گیا۔ صرف زبانی یقین دہانیاں دی گئیں۔"

بقیہ نمبر 6

طویل اور مقررہ مدت کے اندر حل کی عدم موجودگی کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ توسیع شدہ احتجاج پرامن، جمہوری اور آئینی رہے گا، اور اس میں شامل ملازمین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ نظم و ضبط برقرار رکھیں گے اور عوامی امن و امان کا پاس رکھیں گے۔ مراسلے کے مطابق، ایسوسی ایشن نے حکام کو اپنی معلومات اور ضروری کارروائی کے لیے اس فیصلے سے پہلے ہی باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ JKNHMEA نے بات چیت اور تعمیری رابطے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ حکومت NHM ملازمین کے جائز 'شکایات' کے ازالے کے لیے بامقصد اور مقررہ مدت کے اندر اقدامات شروع کرے گی۔

بقیہ نمبر 7

یونین ٹیریٹری کے لیے تھے۔ سنیل شرما نے کہا کہ اگر ہمیں انتخابات کا انتظار کرنا ہے تو عمر عبداللہ جب تک کس لئے آئے ہیں؟ کیا وہ عیش و آرام کیلئے آئے ہیں؟ کیا وہ بادشاہوں کی طرح رہنے آئے ہیں؟ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کیا عمر عبداللہ بادشاہت کرنے آئے ہیں؟ وہ عوام کو کیوں دھوکہ دے رہے ہیں؟ آرٹیکل 370 پر قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ یہ فیصلہ پارلیمنٹ نے کیا تھا نہ کہ صرف بی جے پی نے۔ انہوں نے کہا کہ جس دن نیشنل کانفرنس پارلیمنٹ میں 275 نشستیں حاصل کر لے گی، اس دن ان سے اس بارے میں بات کرنے کو کہیں گے۔ سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی اپوزیشن کا کردار ادا کرتی رہے گی اور عوام کے خدشات کو اجاگر کرتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 8

وہ اپنے تجارتی اور اقتصادی مفادات کی حفاظت کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت نے کہا کہ اس صورتحال کے اثرات سے نمٹنے کے لیے وہ ہندوستانی تجارتی اور صنعتی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی پارلیمنٹ کی طرف سے منظور شدہ متنازعہ اور اہم سینکشننگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ آف '2026' روس اور ایران پر سخت اقتصادی پابندیاں عائد کرنے والا ایک نیا بل ہے۔ اس قانون کے تحت امریکی صدر کو روس سے خام تیل یا قدرتی گیس خریدنے والے سرفہرست پانچ ممالک نیز پابندیوں سے بچنے میں مدد کرنے والوں پر 100 فیصد تک درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کا اختیار ہے۔

بقیہ نمبر 9

اور عوامی اہمیت کے معاملات کو ایوان میں پیش کرنے کے لئے مناسب مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی نے تمام شراکت داروں سے اسمبلی کی کارروائی کے ہموار اور موثر طریقے سے چلانے کے لئے مربوط کوششوں کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ قانون ساز ادارے پر جموں و کشمیر کے لوگوں کے لئے ایک اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسمبلی کی کارروائی پر سب کی نظر ہے اور عوام دیکھ رہے ہیں کہ ان کے منتخب نمائندے اپنے شکایات اور عوامی اہمیت کے مسائل ایوان میں کس طرح پیش کرتے ہیں۔ یہ ہر رکن پر ایک بڑی ذمہ داری عائد کرتا ہے لہٰذا یہ انتہائی ضروری ہے کہ تمام اراکین ایوان کے وقار، نظم و ضبط اور آداب کا مکمل خیال رکھتے ہوئے اپنا کردار ادا کریں۔" بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے ارکان نے سیشن کو جامع اور عوامی توقعات کے مطابق بنانے کے لئے مختلف تعمیری تجاویز پیش کیں۔ اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازوں کو حلقہ وار مسائل اور حکومت کی توجہ طلب معاملات اٹھانے کے لئے مواقع فراہم کئے جائیں۔ اہم تجاویز میں وقفہ صفر کے انعقاد پر بحث شامل تھی جس کے تحت ارکان نے تجویز دی کہ چیف وہپس اور پارٹی رہنما ان ارکان کی نشاندہی کریں جو حصہ لیں گے اور کارروائی کے موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لئے مطلوبہ فہرست پہلے سے فراہم کریں۔ اراکین نے یہ بھی تجویز دی کہ ایوان میں نظم و ضبط، توجہ اور ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے کے لئے موبائل فون کے استعمال کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ پرائیویٹ ممبرز بلز، قراردادوں اور سوال و جواب کی فہرستوں کو کارروائی شروع ہونے سے پہلے فراہم کی جائے۔ اراکین کا کہنا تھا کہ ایسے قانونی مواد کی قبل از دستیابی انہیں مسائل کا گہرائی سے مطالعہ کرنے، مناسب تیاری کرنے اور سیشن کے دوران متعلقہ ضمنی سوالات اٹھانے کے قابل بنائے گی۔ کمیٹی نے مزید زور دیا کہ ہر رکن کو قابل اطلاق قواعد اور اسمبلی کے منظور شدہ ایجنڈے کے مطابق عوامی مفاد کے معاملات، حلقے کے مسائل اور وسیع اہمیت کے حامل امور ایوان کے سامنے پیش کرنے کے لئے مناسب وقت اور موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 10

اور مجسٹریٹوں کی موجودگی میں ونا یک نگر، گمٹی، جموں میں واقع اس کی رہائش گاہ پر تلاشی لی گئی۔ ایک اور معاملے میں، اے سی بی نے بارہمولہ میں تعینات رہنے والی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (محکمہ پرووا ٹیشن)، شیبا عنایت (JKAS) کے خلاف آمدنی کے معلوم ذرائع سے زائد اثاثے جمع کرنے پر جے اینڈ کے پریونشن آف کرپشن ایکٹ کی دفعہ 5(1)(e) بشمول 5(2) کے تحت پولیس اسٹیشن اے سی بی بارہمولہ میں ایف آئی آر نمبر 2026/03 درج کی ہے۔ ان اثاثوں میں بھاری بینک بیلنس، ایف ڈی آرز (FDRs)، ایل آئی سی (LIC) پالیسیاں اور زیورات شامل ہیں، اس کے علاوہ غیر منقولہ جائیدادیں جیسے کہ بارہمولہ میں پانچ منزلہ کمرشل شاپنگ کمپلیکس اور بارہمولہ، ٹنگمرگ، کریری اور چھواڑی (جموں) میں پلاٹ بھی شامل ہیں۔ اے سی بی نے بتایا کہ اینٹی کرپشن کورٹ بارہمولہ سے وارنٹ حاصل کرنے کے بعد ان کی رہائش گاہ اور دفتر کے احاطے میں تلاشی لی گئی اور مجرمانہ نوعیت کا مواد ضبط کیا گیا۔ تیسرے مقدمے میں، اے سی بی (ACB) نے بارہمولہ کے اے سی بی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 2026/04 درج کی ہے۔ یہ مقدمہ 'جموں و کشمیر انسداد بدعنوانی ایکٹ' کی دفعات 5(1)(c)، 5(1)(d) بشمول 5(2) اور آر پی سی (RPC) کی دفعات 409 اور 120-B کے تحت شیبا عنایت (JKAS) - اس وقت اسسٹنٹ ڈائریکٹر، کنزیومر افیئرز اینڈ پبلک ڈسٹری بیوشن، بارہمولہ) اور محمد شفیع راتھر عرف کنڈا من (اس وقت کلرک، بی اے پی ڈی محکمہ بارہمولہ) کے علاوہ دیگر سرکاری ملازمین کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ اے سی بی کا کہنا ہے کہ یہ مقدمہ جون 2013 سے جون 2015 کے دوران 'پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم' (عوامی نظام تقسیم) کے تحت سرکاری اناج کی تقسیم میں سنگین بے ضابطگیوں سے متعلق ہے۔ تحقیقات (تصدیق) سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اناج کو غیر قانونی طور پر APL زمرے سے AAY/BPL زمروں میں منتقل کیا گیا (جس میں 26,32,468 روپے کی مالیت شامل تھی)؛ 1,67,63,770 روپے مالیت کے 16,763.77 کوئنٹل اناج کی ناقابل وضاحت کمی پائی گئی؛ ضلعی اور سرکل وار گوشواروں (بیانات) کے درمیان 61,20,130 روپے مالیت کے 6,120.13 کوئنٹل اناج کا تضاد سامنے آیا؛ 6,74,194 روپے کی رقم جمع کرانے میں کمی ہوئی؛ اور 2014 کے سیلاب کے دوران راشن کارڈوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا۔ ان تمام امور کے باعث سرکاری خزانے کو 2,61,90,562 روپے کا ناجائز نقصان پہنچا۔ اے سی بی نے مزید بتایا کہ دونوں ملزمان کی رہائش گاہوں اور دفاتر کی تلاشی لی گئی اور جرم ثابت کرنے والا مواد (materialincriminating) برآمد کیا گیا۔ تینوں مقدمات میں مزید تفتیش جاری ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

سہولیات کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو مہمانوں کے لئے مہمان نوازی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ سہولیت علاج کے لئے جموں و کشمیر سے باہر جانے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو درپیش مشکلات میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس کے علاوہ جموں و کشمیر سے آنے والے دیگر افراد کے لئے بھی یہاں مناسب، آسان اور کم خرچ رہائش کی سہولیت دستیاب ہوگی۔ انہوں نے عمارت کی تجدید اور اپ گریڈیشن میں تعاون کرنے والے متعلقہ محکموں اور افسران کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس سہولیت کو بہتر معیار کے ساتھ برقرار رکھنے اور اس کی مناسب حفظان صحت کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ ہمراہ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ریذیڈنٹ کمشنر جموں و کشمیر رشمی کمار، سیکرٹری خاطر تواضع و مہمان نوازی محکمہ اوتی لواسا، ایڈیشنل ریذیڈنٹ کمشنر انیل شرما اور حکومت جموں و کشمیر اور حکومت پنجاب کے سینئر افسران بھی تھے۔

102

آراستہ کرنے کے لئے ناگزیر ہے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ حکومت تعلیمی شعبے کو جدید بنانے اور طلباء، اساتذہ اور دیگر متعلقین کے لئے بہتر ادارہ جاتی سہولیات پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری، اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے ساتھ مل کر ایک فعال اور مستقبل کے لئے تیار تعلیمی نظام کی تعمیر کے لئے اہم ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے 17 سی پی ڈبلیوز کو ریگولرائزیشن آرڈر بھی تقسیم کئے۔ انہوں نے اس اقدام کو متعلقہ کارکنوں کی بہبود اور پیشہ ورانہ تحفظ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا اور سماجی بہبود کے نظام کو مضبوط بنانے اور اس شعبے میں کام کرنے والے عملے کی معاونت کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ بعد میں سکینہ ایتو نے ہمراہ موجود ایم ایل اے کے ساتھ مل کر گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) پانپور میں سائنس لیبارٹری بلاک کا افتتاح کیا۔ انہوں نے جی ڈی سی پانپور کے آڈیٹوریم میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کالج محض ایک عمارت نہیں بلکہ ایک ایسا ادارہ ہے جو نوجوانوں کی ذہنی، سماجی اور پیشہ ورانہ نشوونما کو تشکیل دیتا ہے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کو طلبا کی بدلتی ہوئی امنگوں اور روزگار کے منظرنامے کے بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوفہ نے جی ڈی سی پانپور میں داخلوں میں سال بہ سال اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے ادارے کو مضبوط بنانے اور سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرنے کی کوششوں پر کالج کے اساتذہ اور عملے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے داخلے مقامی سطح پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں طالب علموں کی بڑھتی دلچسپی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ طالب علموں میں کافی صلاحیت اور قابلیت موجود ہے اور ایک ایسے مہارت پر مبنی اور جدت طرازی سے بھرپور نصاب کی ضرورت پر زور دیا جو انہیں علمی تعلیم کو عملی صلاحیتوں میں بدلنے کے قابل بنائے۔ انہوں نے کیمپس کے محفوظ، باوقار اور جامع ماحول کی تشکیل کے لئے مسلسل کوششوں پر بھی زور دیا تاکہ طلبا اعتماد کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ وزیر تعلیم نے کالج انتظامیہ سے کہا کہ وہ نصاب کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں، جدت طرازی اور ہنرمندی کی حوصلہ افزائی جاری رکھیں تاکہ طلبا اعلیٰ تعلیم، کاروبار اور روزگار کے مواقع کے لئے بہتر طور پر تیار ہو سکیں۔ انہوں نے کالج کے ششماہی نیوز لیٹر "شاخ زعفران" کا دوسرا شمارہ بھی جاری کیا اور گورنمنٹ ڈگری کالج پانپور کی پرنسپل ڈاکٹر عزالہ غیاث کی تصنیف کردہ نظموں کے مجموعے کی رسم رونمائی بھی انجام دی۔ بعد میں وزیر موصوفہ نے پانپور کے حنڈک پال اور شاری شالی میں نئے طرز کے پرائمری ہیلتھ سینٹرز (این ٹی پی ایچ سیز) کا دورہ اور افتتاح کیا۔ انہوں نے نئے افتتاح شدہ صحت اداروں میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور مقامی آبادی کو صحت خدمات کی فراہمی کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر کے ہمراہ ڈائریکٹر کالجز جموں و کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ، جوائنٹ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی، چیف ایجوکیشن آفیسر پلوامہ، چیف میڈیکل آفیسر پلوامہ، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر پلوامہ اور تحصیلدار پانپور سمیت دیگر افسران و اہلکار موجود تھے۔

103

متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھانے کا یقین دلایا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی پلوامہ ساحل سارنگل نے پولیس اور عوام کے درمیان کھلے اور مسلسل رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نچلی سطح پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مقامی لوگوں کا اعتماد اور تعاون انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بلا جھجک اپنے مسائل اور خدشات پولیس کے ساتھ شیئر کریں اور یقین دلایا کہ ان کے مسائل پر مناسب توجہ دیتے ہوئے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ خاص طور پر سیب کی کٹائی کے مصروف موسم میں عوام کی بڑی تعداد میں شرکت نے عوامی رابطہ مہم کے لیے لوگوں کے مضبوط ردعمل اور پولیس کے ساتھ براہ راست بات چیت میں ان کی دلچسپی کو ظاہر کیا۔ پولیس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع کے ہر کونے تک عوامی مرکزیت پر مبنی پولیسنگ کو پہنچانے اور عوام کے ساتھ اعتماد کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

104

جموں و کشمیر وقف بورڈ بھی چیئرپرسن کے ہمراہ تھے۔ ڈاکٹر اندرابی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام جاری کاموں کو بروقت مکمل کیا جائے، جبکہ درگاہ کی تقدس، وقار اور تاریخی ورثے کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے درگاہ پر آنے والے زائرین کو فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات کے حوالے سے افسران سے تفصیلی معلومات اور فیڈ بیک بھی حاصل کیا۔ وقف بورڈ کی جانب سے کیے گئے مختلف اقدامات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ زائرین کے لیے بہتر سہولیات اور بالخصوص عرس کے ایام میں ایک آرام دہ، صاف ستھرا اور روحانی سکون سے بھرپور ماحول فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ چیئرپرسن نے درگاہ پر انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں، فراہم کی جانے والی سہولیات اور تزئین و آرائش کے اقدامات کے حوالے سے عوام کی جانب سے ملنے والے مثبت ردعمل پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ نے ایک ٹیم کی حیثیت سے انتھک محنت کرتے ہوئے جموں و کشمیر بھر کی روحانی درگاہوں کو ایسے پرسکون، پاکیزہ اور صاف ستھرے مقامات میں تبدیل کرنے کے لیے کام کیا ہے جہاں زائرین کی ضروریات کے مطابق مطلوبہ بنیادی ڈھانچہ اور سہولیات دستیاب ہوں۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ ان مقدس مقامات کے روحانی تشخص اور تاریخی ورثے کا تحفظ وقف بورڈ کے ترقیاتی وژن کا بنیادی حصہ ہے، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ زائرین کو جدید سہولیات فراہم کرنا اور بہتر انتظام و انصرام کو یقینی بنانا بھی بورڈ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وقف بورڈ کے متعلقہ افسران انجینئر قاضی مشتاق، ایگزیکٹو انجینئر، جموں و کشمیر وقف بورڈ، انجینئر رحمت اللہ بھٹ، انچارج افسر، انجینئر غلام مرتضیٰ شاہ، اسسٹنٹ انجینئر، جموں و کشمیر وقف بورڈ، عاشق حسین وانی، ایڈمنسٹریٹر، دستگیر صاحب بھی چیئرپرسن کے ہمراہ دورے کے دوران موجود رہے۔

105

گھر کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل گھڑی میں سوگوار خاندان کو حوصلہ، صبر اور ہمت عطا فرمائے اور انہیں اس صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ وفد میں پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر، ضلع صدر بانڈی پورہ شفاعت کاظمی، سینئر رہنما سوناواری حلقہ انتخاب کے انچارج امتیاز پرے، بشیر اقبال بٹ اور پارٹی کے متعدد سینئر کارکنان شامل تھے۔

106

نے عام شہریوں، معیشت، بنیادی ڈھانچے اور علاقائی امن کو شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے ماحول میں مزید فوجی محاذ آرائی کسی مسئلے کا مستقل حل فراہم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں جاری خونریزی اور خطے کے دیگر حصوں میں پیدا شدہ کشیدگی کے تناظر میں مسلم دنیا کو مزید تقسیم اور باہمی محاذ آرائی کے بجائے امن، اتحاد، باہمی احترام اور افہام و تفہیم کو فروغ دینا ہوگا۔ مسلمانوں کے درمیان اختلافات اور تنازعات کا حل طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے تلاش کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے حرمین شریفین کی سلامتی، خطے میں امن و استحکام اور پوری انسانیت کے تحفظ کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں امت مسلمہ کو جذباتی تقسیم کے بجائے اتحاد، صبر، حکمت اور دوراندیشی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

107

صفاکدل اور حضرت میر سید یعقوب سوند دار میں بھی ایسی ہی مجالس آراستہ ہوئیں۔ یاد رہے کہ ان دنوں زیارت پیر دستگیر صاحب خانیار، درگاہ غوثیہ رحباب صاحب، زیارت شریف پیر دستگیر صاحب سرائے بالا، حضرت میر میرک نازکی کاؤڈی کدل راجوری کدل، اور جناب صاحب صورہ، بچھرو شیہاں، اہم شریف بانڈی پورہ، سوپور اور دیگر خسلک زیارتگاہوں پر بھی صبح و شام مجالس آراستہ ہو رہی ہیں۔ اس دوران خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا اور دعا کی، کہ اللہ تعالیٰ اس پیر کامل کی طفیل سے عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا ہو۔ اس کے علاوہ فلسطین عوام کو موجودہ ظلم و ستم سے نجات کیلئے اللہ کے دربار میں خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

108

انتخاب، تحفظ اور افزائش اور اس کی کسانوں تک وسیع تر ترسیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ کسانوں کو افزائشی بھیڑیں فراہم کرنے کے لئے ایک شفاف، سائنسی بنیادوں پر مرتب کردہ ایس او پی تو تیار کی جائے تاکہ استفادہ کنندگان کا معروضی انتخاب، اعلیٰ جینیاتی مادے کا مناسب استعمال اور کوالٹی بریڈنگ اسٹاک تک وسیع رسائی یقینی بنائی جا سکے۔ وزیر موصوف نے جدید بھیڑ پالنے میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت پر زور دیا جس میں کاروباری صلاحیت، روزگار اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کی صلاحیت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ خواہش مند نوجوان کسانوں کو تربیت، تکنیکی رہنمائی اور ہینڈ ہولڈنگ سپورٹ فراہم کی جائے۔ افسران نے وزیر کو بتایا کہ گھمبر فارم میں باریک اون اور خصوصی نسلیں بشمول درآمد شدہ اور آسٹریلوی نسلیں کے علاوہ کشمیر میرینو جیسی کراس بریڈ اقسام موجود ہیں اور یہ فارم معیاری افزائشی مینڈھوں کی تقسیم کے ذریعے مقامی افزائشی پروگراموں کا سپورٹ کرتا ہے۔

109

دینے کے لیے موجودہ مسابقتی برتری سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ انہوں نے 2030 تک ہر سال کے لیے واضح اہداف، قابل پیمائش سنگ میل اور مقررہ مدت کے ساتھ حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت دی تاکہ برآمدات کے مقررہ ہدف کی جانب منظم پیش رفت یقینی بنائی جا سکے۔ اے ڈی او نے محکمہ کو ہنرمندی میں اضافے، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، دستکاری مراکز کے قیام اور دستکاروں و ہنرمندوں کو موثر انداز میں منظم کرنے پر مبنی جامع منصوبہ تیار کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے حکومت ہند کی مراعات اور مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے تفصیلی خاکہ تیار کرنے کے ساتھ ساتھ مقررہ مدت میں اہداف حاصل کرنے کے لیے مرکز کے زیر انتظام خطے کی مخصوص ضروریات کے مطابق اقدامات وضع کرنے پر بھی زور دیا۔ چیف سیکریٹری نے موثر منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایکشن پلان میں شامل جائزے اور تخمینے سائنس، شواہد پر مبنی اور مستند اعداد و شمار پر مبنی ہونے چاہئیں، کیونکہ ان جائزوں کا معیار براہ راست منصوبے کے نتائج پر اثر انداز ہوگا۔ اس موقع پر کمشنر سیکریٹری صنعت و تجارت وکرم جیت سنگھ نے 2026 سے 2030 تک کے عرصے کے لیے محکمہ کی جانب سے تیار کیے گئے حکمت عملی کے خاکے کے اہم نکات پیش کیے۔ اس منصوبے کا مقصد قومی برآمدی وژن کو مرکز کے زیر انتظام خطے اور ضلعی سطح پر مربوط اقدامات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ کمشنر سیکریٹری نے جموں و کشمیر کی تجارتی تیاری میں بہتری کو بھی اجاگر کیا اور بتایا کہ قومی برآمدی تیاری اشاریے میں چھوٹی ریاستوں، شمال مشرقی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے زمرے میں جموں و کشمیر کی درجہ بندی 2020 میں 36 ویں مقام سے بہتر ہو کر 2024 میں دوسرے مقام پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مجوزہ فریم ورک میں ریاستی برآمدی ایکشن پلان اور ضلعی برآمدی ایکشن پلان شامل ہیں، جن کے تحت ہر ضلع کی مسابقتی صلاحیت کے مطابق اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ڈائریکٹر دستکاری و ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام کی جانب سے پیش کیے گئے ایکشن پلان کے مطابق 2030 تک برآمدی نظام کو نمایاں طور پر وسعت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے تحت فعال طور پر رجسٹرڈ برآمد کنندگان کی تعداد موجودہ 269 فعال رجسٹرڈ برآمد کنندگان سے بڑھا کر 15 ہزار کرنے کا ہدف ہے، جبکہ تقریباً ایک ہزار ممکنہ برآمد کنندگان کی فہرست بھی موجود ہے۔ منصوبے کے تحت برآمدات پر صد فیصد جی آئی اور کیو آر ٹیگنگ یقینی بنانے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے تاکہ مصنوعات کی اصلیت اور ان کی نقل و حرکت کا سراغ لگانے کی صلاحیت بہتر ہو۔ اس کے علاوہ خصوصی ڈیجیٹل اندراج اور منڈی تک رسائی کے اقدامات کے ذریعے ای کامرس برآمدات کو 100 کروڑ روپے تک پہنچانے اور آزاد تجارتی معاہدوں سے استفادہ کرنے کی شرح کو موجودہ 20 فیصد سے کم سطح سے بڑھا کر 50 فیصد سے زیادہ کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ محکمہ نے فوری، درمیانی مدت اور طویل مدتی اقدامات پر مشتمل مرحلہ وار عمل درآمد کا خاکہ بھی پیش کیا۔ آئندہ دو برسوں کے دوران فوری ترجیحات میں کاریگر کریڈٹ کارڈ کے دائرہ کار کو وسعت دینا، ٹیکس ریبیٹس کے تحت برآمدی ٹیکسٹائل منصوبہ بندی کے سیل قائم کرنا اور متحدہ "سول فل جے اینڈ کے" جی آئی برانڈنگ مہم شروع کرنا شامل ہے۔ دو سے چار سال کی درمیانی مدت کے اقدامات میں 100 سے زائد پیداواری یونٹس کے لیے ماحولیاتی، سماجی اور انتظامی معیارات اور یورپی یونین کے جنگلاتی کٹاؤ سے پاک مصنوعات سے متعلق ضوابط کی تعمیل کے سرٹیفکیٹ متعارف کرانا اور پیداوار و برآمدی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے خام مال کے بینک قائم کرنا شامل ہے۔ ایکشن پلان میں وزارت ٹیکسٹائل کی حکومت ہند کی اہم اسکیموں سے بھی فائدہ اٹھانے کی تجویز دی گئی ہے، جن میں ریاستی و مرکزی ٹیکسوں اور محصولات میں رعایت کی اسکیم اور ٹیکسٹائل شعبے میں ہنرمندی بڑھانے کی اسکیم "سمارتھ" شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جموں و کشمیر برآمدی سبسڈی اسکیم 2021 سے فائدہ اٹھانے کی بھی تجویز ہے، جس کے تحت اہل برآمد کنندگان کو فی برآمد کنندہ زیادہ سے زیادہ 5 کروڑ روپے کی حد کے ساتھ 10 فیصد برآمدی سبسڈی دی جاتی ہے۔ اس اقدام کا مقصد بین الاقوامی منڈیوں میں مقامی مصنوعات کی مسابقتی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ اجلاس کے اختتام پر چیف سیکریٹری نے جموں و کشمیر کے برآمدی نظام کو مضبوط بنانے، روایتی دستکاری کو عالمی منڈی تک وسیع پیمانے پر پہنچانے اور تقریباً 4.50 لاکھ دستکاروں اور ہنرمندوں کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع یقینی بنانے کے لیے ادارہ جاتی سطح پر مسلسل رابطہ، موثر نگرانی اور ایکشن پلان پر موثر عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیا۔

110

کی تفصیلات طلبہ کے داخلہ کارڈ پر درج ہوں گی۔ طلبہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہر امتحانی دن شناخت کے لیے اپنا داخلہ کارڈ لازماً ساتھ لائیں۔ عملی امتحانات کا شیڈول جموں ڈویژن اور کشمیر ڈویژن کے امتحانات سے متعلقہ جوائنٹ سیکریٹریز کی جانب سے الگ سے جاری کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات اور تازہ معلومات کے لیے امیدواروں کو بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ jkbose.jk.gov.in ملاحظہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

111

اور آفات کے انتظام میں ضم کرنے کے ادارہ جاتی طریقہ کار اب بھی ناکافی ہیں۔ انہوں نے بروقت اور موثر کارروائی کو یقینی بنانے کیلئے سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے درمیان اعتماد، تعاون اور مشترکہ زبان کی ضرورت پر زور دیا۔ لطیف گورنر نے محققین اور پالیسی سازوں کو یاد دلایا کہ ترقی کے ساتھ ذمہ داری، تحفظ اور فرض بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے نوجوان ماہرین سے اپیل کی کہ وہ صرف اپنے شعبے کی حدود تک محدود نہ رہیں بلکہ وسیع تر سوچیں اور پالیسی سازوں سے کہا کہ وہ سائنس کی زبان کو سنیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی، سابق وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی، سابق ڈائریکٹر نیشنل سینٹر فار پولر اینڈ اوشن ریسرچ (این سی پی او آر)، ڈین اکیڈمک افیئر زیونیورسٹی آف کشمیر، ماہرین، پالیسی ساز اور ملک بھر سے محققین، سینئر افسران، فیکلٹی اور طلباء نے شرکت کی۔

112

ہوتے ہیں، جس سے ان کے اہل خانہ پر بھاری مالی اور ذہنی بوجھ پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں جگر کی بیماریاں ایک سنگین صحت کا مسئلہ بن چکی ہیں۔ غریب مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں کیونکہ انہیں علاج کے لیے مرکز کے زیر انتظام خطے سے باہر جانا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں سفر، رہائش، طبی طریقہ علاج اور طویل مدتی طبی نگرانی پر بھاری اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں۔ حکیم یاسین نے کہا کہ جموں و کشمیر میں جگر کی پیوندکاری کی جامع سہولت نہ ہونے سے صحت کے شعبے میں ایک اہم خلا پیدا ہو رہا ہے، جسے دور کرنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ستمبر کے آخر سے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا مصروف شیڈول

ممبئی، ۱۷ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیموں کے لیے ستمبر کے آخر سے اکتوبر کے وسط تک کا پروگرام انتہائی مصروف رہنے والا ہے۔ ہندوستان ۲۲ ستمبر کو جاپان کے خلاف کھیلے گا، جس کے بعد ایشیائی کھیلوں میں شرکت کرے گا۔ اسی دوران انڈیا اے آسٹریلیا اے کے خلاف سیریز کھیلے گی، جبکہ ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو سیریز اور ایرانی کپ بھی منعقد ہوگا۔ جاپان بمقابلہ ہندوستان، ۲۲ ستمبر اور ایشیائی کھیل، ۲۸ ستمبر تا ۳ اکتوبر، ہندوستانی ٹیم: شریاس ایئر (کپتان)، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے، تلک ورما (نائب کپتان)، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ویبھو سوریہ ونشی، یش ٹھاکر اور ویراج نگم۔ انڈیا اے بمقابلہ آسٹریلیا اے، ۲۲ ستمبر تا ۱۱ اکتوبر، چار روزہ ٹیم: امن موکھاڈے، آیوش بڈونی، دیودت پڈیکل (کپتان)، بی سائی سدرشن (نائب کپتان)، تنش راٹھور، شیخ رشید، کمار کشاگرا (وکٹ کیپر)، تنس ملانی، تنوش کوٹیان، تنار دیش پانڈے، انشول کمبوج، پرنس سنگھ، این جگدیشن (وکٹ کیپر)، گرجیت بھوت اور وی ویشاک (فٹنس کلیئرنس سے مشروط)۔ ایک روزہ ٹیم: پریانش آریہ، بی سائی سدرشن، دیودت پڈیکل (نائب کپتان)، روتوراج گائیکواڑ (کپتان)، رجت پاٹیدار، کمار کشاگرا (وکٹ کیپر)، نشانت سندھو، ویپراج نگم، ارشین کلکرنی، ارشد خان، ثمن ڈییر، ہاردک پانڈیا (فٹنس کلیئرنس سے مشروط)، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، گرجپنیت سنگھ اور یش ٹھاکر۔ ہندوستان بمقابلہ ویسٹ انڈیز، ۲۷ ستمبر تا ۱۷ اکتوبر: ایک روزہ ٹیم: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، روتوراج گائیکواڑ، کے ایل راہل (نائب کپتان)، دھرو جریل (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجا، کلدیپ یادو، پرسدھ کرشنا، گرنور برار، محمد سراج، عاقب نبی، یشسوی جیسوال اور ثمن ڈییر۔ ٹی ۲۰ ٹیم: شریاس ایئر (کپتان)، ابھیشیک شرما، ویبھو سوریہ ونشی، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، تلک ورما (نائب کپتان)، شیوم دوبے، کلدیپ یادو، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، نتیش کمار ریڈی، ارشدیپ سنگھ، پرنس یادو اور مایانک یادو۔ ایرانی کپ، یکم تا ۵ اکتوبر: بقیہ ہندوستانی ٹیم: رشبھ پنت (کپتان، وکٹ کیپر)، سنات سنگوان، ششیر موہن، سدیپ گھرامی، سرفراز خان (نائب کپتان)، آر سمرن، مانو ستھار، سارنش جین، آکاش دیپ (فٹنس کلیئرنس سے مشروط)، گیتیش کمار، کیشش چودھری، آریان جویال (وکٹ کیپر)، آریان پانڈے، انوکول رائے اور آیوش دوسیجا۔

میسی کے گول اور اسسٹ سے انٹر میامی نے کیمپیونیس کپ کا خطاب جیت لیا

میامی، ۱۷ ستمبر (ہ س)۔ لیونل میسی کے گول اور اسسٹ کی بدولت انٹر میامی نے بدھ کو کروز ازول کو ۰-۲ سے شکست دے کر پہلی بار کیمپیونیس کپ کا خطاب جیت لیا۔ یہ مقابلہ میجر لیگ سوکر اور میکسیکن لیگا ایم ایکس کے چیمپئن کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ انٹر میامی کے لیے یہ کیمپیونیس کپ میں پہلی خطاب جیت ہے۔ وہیں، ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ کرسٹیان "چیلی" گونزالیز کے دور کا بھی یہ پہلا مقابلہ تھا۔ میسی نے شاندار ہیڈر کے ذریعے انٹر میامی کو برتری دلائی۔ کم قد والے ارجنٹینی اسٹار نے لوئس سواریز کے کراس پر ولر ڈنا کے اوپر چھلانگ لگاتے ہوئے شاندار ہیڈر کے ذریعے گیند کو گول میں پہنچا دیا۔ اس کے بعد میسی نے خود دوسرا گول کرنے کی کوشش کی۔ سواریز کے پاس پر آگے بڑھتے ہوئے انہوں نے گیند کو گول میں پہنچا دیا، لیکن انہیں آف سائیڈ قرار دے دیا گیا۔ تاہم، میسی نے کچھ ہی دیر بعد دوسرے گول میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کارنر سے شاندار گیند پھینکی، جس پر کامیرو نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے انٹر میامی کی برتری ۰-۲ کر دی۔ یہ کیمپیونیس کپ کا آٹھواں ایڈیشن تھا اور اس کی میزبانی ہمیشہ میجر لیگ سوکر کی ٹیم کرتی ہے۔ انٹر میامی کی جیت سے پہلے گزشتہ تین ایڈیشن میں میکسیکو کی ٹیموں نے خطاب جیتا تھا۔ میکسیکو کی معروف ٹیم کروز ازول اب تک کیمپیونیس کپ کا خطاب نہیں جیت سکی ہے۔ ٹیم کو ۲۰۲۱ کے فائنل میں بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

سُتھار نے پانچ وکٹیں حاصل کیں

لندن، 17 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر مانو سُتھار نے رواں سیزن میں دوسری بار پانچ وکٹیں حاصل کرتے ہوئے وارکشائر کو روتھسے کاؤنٹی چیمپئن شپ کے خطاب کی دوڑ میں مضبوط پوزیشن دلائی۔ ان کی شاندار گیند بازی کی بدولت وارکشائر نے دو دن کے اندر ایسیکس کو آٹھ وکٹ سے شکست دے دی۔ 24 سالہ سُتھار نے ایسیکس کی دوسری اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں، جس کے ساتھ ہی پانچ چیمپئن شپ میچوں میں ان کی وکٹوں کی تعداد 26 ہو گئی۔ ایسیکس کی ٹیم دوسری اننگز میں 189 رنز پر آؤٹ ہو گئی اور وارکشائر کو جیت کے لیے 133 رنز کا ہدف ملا۔ زین ملک نے تیز رفتار نصف سنچری میں چار چھکے لگائے، تاہم پانچواں چھکا لگانے کی کوشش میں ڈیپ مڈ آف پر کیچ ہو گئے۔ اس کے بعد ڈین موسلی اور سیم ہین نے ٹیم کو جیت تک پہنچایا۔ دن کے آغاز میں وارکشائر کو پہلی اننگز میں 57 رنز کی برتری حاصل تھی، جس میں سیم ہین کا اہم کردار رہا۔

ویڈ نے بی بی ایل کو الوداع کہا

سڈنی، 17 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق وکٹ کیپر بلے باز میتھیو ویڈ نے کوچنگ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ وہ پہلے ہی آسٹریلیا کی وائٹ بال ٹیم کے بیٹنگ کوچ کی ذمہ داری سنبھال رہے ہیں۔ ویڈ گزشتہ سال ہوبارٹ ہریکینز کی جانب سے بی بی ایل میں کھیلنے کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا کی مردوں کی ٹیم کے ساتھ بھی کام کر رہے تھے، تاہم انہوں نے 2026-27 سیزن سے قبل مکمل طور پر کھیل کو الوداع کہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ویڈ نے 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور اب وہ بی بی ایل کی تاریخ کے اہم کھلاڑیوں میں شامل ہو کر اس ٹورنامنٹ سے رخصت ہو رہے ہیں۔

منیبہ ایشین گیمز میں نہیں کھیلیں گی

ناگویا (جاپان)، 17 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کی وکٹ کیپر بلے باز منیبہ علی اپنی والدہ کی علالت کے باعث وطن واپس لوٹ گئی ہیں اور جاپان میں جاری ایشین گیمز 2026 کے خواتین کرکٹ ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) ان کی جگہ کسی دوسرے کھلاڑی کو ٹیم میں شامل نہیں کرے گا، کیونکہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ فارمیٹ میں کھیلا جا رہا ہے اور 22 ستمبر کو ختم ہو جائے گا، جس کے باعث وقت اور سفری انتظامات سے متعلق مشکلات ہیں۔ منیبہ کی غیر موجودگی میں گل فیروزہ وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گی، جیسا کہ انہوں نے تھائی لینڈ کے خلاف ابتدائی میچ میں کیا تھا، اور وہ اوپننگ بھی کریں گی۔ فیروزہ نے حال ہی میں دبئی میں منعقدہ ایشیا کپ میں پاکستان کی جانب سے نمبر تین پر بلے بازی کی تھی۔ اس سے قبل ٹی 20-ورلڈ کپ کے دوران فیروزہ نے منیبہ کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا تھا اور نیدرلینڈز کے خلاف اپنے آخری لیگ میچ میں ناٹ آؤٹ 63 رنز بنائے تھے۔ منیبہ پاکستان کی سینئر کھلاڑیوں میں شامل ہیں اور ایشیا کپ میں اپنی ٹیم کی جانب سے نصف سنچری بنانے والی واحد بلے باز تھیں۔

خلن جوشی ساتھ سر فہرست

نیا رائے پور، 17 ستمبر (یو این آئی) خلن جوشی نے ایک انڈر 33 کا اسکور بنا کر چھتیس گڑھ کے نیا رائے پور میں واقع فیئر وے گولف اینڈ لیک ریزورٹ میں جاری ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے پہلے ایس ای سی ایل پریزیڈنٹس نوا رائے پور اوپن 2026 کے تیسرے راؤنڈ کے بعد اپنی ایک شاٹ کی برتری برقرار رکھی۔ دن کا آغاز دو شاٹ کی برتری کے ساتھ کرنے والے بنگلورو کے 34 سالہ خلن جوشی (33-30-29) نے دو برڈیز بنائیں اور بغیر کسی بوگی کے ایک راؤنڈ کھیلا۔ ان کا مجموعی اسکور 10 انڈر 92 ہے اور وہ آخری راؤنڈ میں ایک شاٹ کی برتری کے ساتھ اتریں گے۔ اس سیزن میں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی پر دو خطاب جیت چکے اور ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ میں فی الحال 12 ویں مقام پر موجود جوشی نے ابتدائی 27 ہولز میں صرف ایک شاٹ گنوایا ہے۔ شدید بارش کے باعث کورس مکمل 18 ہولز کے راؤنڈ کے لیے موزوں نہیں تھا۔ اس کے نتیجے میں ٹورنامنٹ کمیٹی نے چاروں راؤنڈز کو بیک نائن کے نو، نو ہولز پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنڈی گڑھ کے انگد چیما (30-29-34) نے بوگی سے پاک چار انڈر 30 کا اسکور بنا کر خود کو جوشی کا قریب ترین حریف بنا لیا۔

ثانیہ مرزا سونی پر نظر آئیں گی

ممبئی، ۱۷ ستمبر (یو این آئی) چھ مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن ثانیہ مرزا ایشین گیمز ۲۰۲۶ کی کوریج کے دوران سونی اسپورٹس نیٹ ورک کے 'اسپورٹس ایکسٹرا' پروگرام میں ہندی ورژن پریزینٹر کے طور پر نظر آئیں گی۔ یہ ہندی ورژن پریزینٹر کے طور پر ان کی پہلی باضابطہ ذمہ داری ہوگی۔ ثانیہ کے ساتھ اولمپک تمغہ جیتنے والی ہیپٹاتھلن کھلاڑی سائکا تھوال، دو مرتبہ اولمپک تمغہ جیتنے والے اور سابق ہندوستانی ہاکی گول کیپر پی آر سریجیش، اولمپک باکسنگ تمغہ جیتنے والے وجیندر سنگھ، سابق ہندوستانی ہاکی کپتان ویرن رسکینہ، عالمی چیمپئن شپ کی تمغہ فاتح انجو بوبی جارج اور اولمپین و سابق ٹیبل ٹینس کھلاڑی نیہا اگروال شرما بھی پینل کا حصہ ہوں گی۔ یہ معروف پینل 'اسپورٹس ایکسٹرا' میں ناظرین کو اعلیٰ سطح کے بین الاقوامی کھیلوں میں کامیابی کے لیے درکار تیاری، دباؤ، حکمت عملی اور ذہنی کیفیت سے متعلق اپنے تجربات سے آگاہ کرے گا۔ ثانیہ مرزا نے کہا کہ ایشین گیمز کی خاص بات یہ ہے کہ مختلف کھیلوں کے کھلاڑی ایک ساتھ آتے ہیں اور سب کا ایک ہی خواب ہوتا ہے کہ فخر کے ساتھ ملک کی نمائندگی کریں۔ انہوں نے کہا کہ 'اسپورٹس ایکسٹرا' ان کھلاڑیوں کی کہانیوں، ان کی کارکردگی کے پیچھے موجود جذبات اور اعلیٰ سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے درکار محنت پر گفتگو کا بہترین پلیٹ فارم ہے۔

گونزالویس جوڑی شکست کے بعد باہر

ناگویا (جاپان)، ۱۷ ستمبر (یو این آئی) ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں ہندوستان کا آغاز اچھا نہیں رہا اور ٹیک بال کے گروپ مرحلے میں ڈیکلان مارشل گونزالویس اور محمد انس بیگ کی جوڑی کو دو میچوں میں شکست کے بعد مردوں کے ڈبلز مقابلے سے باہر ہونا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی نے گروپ بی میں اپنے ایشین گیمز مہم کا آغاز ویتنام کے تروونگ گیانگ با اور آن کھوا لی کے خلاف کیا، جہاں اسے ۱۰-۱۲، ۸-۱۲ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد گونزالویس اور محمد انس بیگ کی جوڑی کو جنوبی کوریا کے جان شک لی اور تائے وین لی نے ۱۲-۴، ۱۲-۷ سے شکست دی۔ اس نتیجے کے ساتھ ہندوستان کی مردوں کے ڈبلز ٹیک بال مہم گروپ مرحلے میں ہی ختم ہو گئی۔

تاوینگوا موکُہلانی آئی سی سی کے نائب صدر مقرر

دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) زمبابوے کرکٹ کے سربراہ تاوینگوا موکُہلانی کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا نیا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ نومبر 2027 تک اس عہدے پر رہیں گے۔ بورڈ سے عمران خواجہ کے سبکدوش ہونے کے بعد موکُہلانی نے ان کی جگہ یہ ذمہ داری سنبھالی ہے۔ وہ اس عہدے پر فائز ہونے والے زمبابوے کے پہلے شخص ہیں۔ موکُہلانی اس وقت آئی سی سی کی فنانس اینڈ کمرشل افیئرز کمیٹی اور نامزدگی کمیٹی کے رکن ہیں، جبکہ ہیومن ریسورسز اینڈ ریمونریشن کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔ آئی سی سی نے اپنے بیان میں کہا کہ زمبابوے کرکٹ میں قیادت کے تجربے اور خطے کی گہری سمجھ کے ساتھ موکُہلانی ادارے کے لیے قیمتی معلومات اور بصیرت لے کر آئیں گے۔ آئی سی سی اور اس کے ارکان ایک یادگار ورلڈ کپ کے انعقاد کے لیے کام کر رہے ہیں، جس کے ذریعے 24 سال بعد یہ ٹورنامنٹ افریقہ واپس آئے گا اور پورے براعظم میں کرکٹ کی ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔ موکُہلانی نے تقرری پر کہا کہ آئی سی سی بورڈ کے ساتھی ڈائریکٹرز کے اعتماد پر وہ خود کو بہت معزز محسوس کر رہے ہیں اور آئی سی سی کے نائب چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دینے کا موقع ملنے پر شکر گزار ہیں۔

ہندوستانی ٹیم ایشین گیمز میں اپنے خطاب کا دفاع کرنے اترے گی

ناگویا، ۱۷ ستمبر (یو این آئی) ریکارڈ آٹھویں مرتبہ ایشیا کپ کا خطاب جیتنے کے بعد موجودہ چیمپئن ہندوستان جمعہ کو ایشین گیمز میں اپنے سفر کا آغاز میزبان جاپان کے خلاف خواتین کے کوارٹر فائنل میچ سے کرے گا۔ اس میچ میں سیمی فائنل میں جگہ بنانا داؤ پر ہوگا۔ گزشتہ ہفتے دبئی میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستانی ٹیم پورے اعتماد کے ساتھ ناگویا پہنچی ہے، تاہم ایشین گیمز کے فارمیٹ میں خراب کارکردگی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ خواتین کے مقابلے میں آٹھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور ٹورنامنٹ کا آغاز براہ راست کوارٹر فائنل سے ہو رہا ہے۔ اس میں کوئی گروپ مرحلہ نہیں ہے اور ایک شکست کے ساتھ ہی ٹیم کا سفر ختم ہو جائے گا۔ ایشیا کپ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والی بلے باز شیفالی ورما ہندوستان کے لیے اہم کھلاڑی ثابت ہو سکتی ہیں۔ اوپنر نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار فارم کا مظاہرہ کیا اور ہندوستان کو مضبوط آغاز دلایا۔ اس کے علاوہ اسمرتی مندھانا ایشیا کپ میں اتار چڑھاؤ والی کارکردگی کے بعد اپنی فارم اور روانی حاصل کرنے کی کوشش کریں گی۔ ہندوستان کی نظریں کپتان ہرمن پریت کور پر بھی ہوں گی، جن کی دبئی میں کارکردگی اوسط رہی تھی، تاہم انہیں دباؤ والے اہم مقابلوں کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ گیند بازی میں ہندوستان کے پاس کئی متبادل موجود ہیں۔ آل راؤنڈر دیپتی شرما کے ساتھ سری چرانی سے اسپن شعبے کی ذمہ داری سنبھالنے کی توقع ہے۔ بائیں ہاتھ کی اسپنر سری چرانی ایشیا کپ میں ہندوستان کی بہترین کھلاڑیوں میں شامل تھیں اور انہوں نے اپنے صرف ۳۰ویں میچ میں ٹی-۲۰ کرکٹ میں ۵۰ وکٹیں مکمل کی تھیں۔ تیز گیند بازی کے لیے ہندوستان کے پاس ارندھتی شرما، رینوکا ٹھاکر اور کرانتی گوڑ جیسے متبادل موجود ہیں، جبکہ رادھا یادو اور شری یانکا پاٹل اسپن شعبے کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ پاٹل ٹخنے کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد ٹیم میں واپس آئی ہیں۔ ریچا گھوش کی شمولیت سے ہندوستان کی بلے بازی مزید مضبوط ہوتی ہے اور وہ مڈل اور لوئر آرڈر میں اننگز کی رفتار تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ہندوستان کو امید ہوگی کہ اس کے اوپنرز مڈل آرڈر کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کریں گے تاکہ اننگز کے آخری مرحلے میں جارحانہ کھیل پیش کیا جا سکے۔ دوسری جانب جاپان گھریلو حالات کا بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔ خواتین کی ٹی-۲۰ رینکنگ میں ۳۹ویں نمبر پر موجود میزبان ٹیم ایشین گیمز میں تیسری مرتبہ کرکٹ کھیلے گی۔ جاپان نے رواں سال سات ٹی-۲۰ میچ کھیلے ہیں، جن میں چار میں کامیابی حاصل کی اور تین میں شکست ہوئی۔ ٹیم کی قیادت مائی یاناگیدا کریں گی۔ ایشین گیمز میں خواتین کی کرکٹ میں جاپان کی بہترین کارکردگی ۲۰۱۰ میں رہی تھی، جب ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ تجربے اور حالیہ فارم سے بھرپور ہندوستانی ٹیم کے خلاف جاپان کو ناک آؤٹ میچ کے دباؤ سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے متنوع گیند بازی حملے اور جارحانہ ٹاپ آرڈر کے درمیان اپنی حکمت عملی تلاش کرنا ہوگی۔ ٹیمیں: ہندوستان: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا (نائب کپتان)، شیفالی ورما، دیپتی شرما، ریچا گھوش (وکٹ کیپر)، جی کمالنی (وکٹ کیپر)، شری یانکا پاٹل، بھارتی پھول مالی، سری چرانی، رینوکا ٹھاکر، کرانتی گوڑ، اروندھتی ریڈی، رادھا یادو، ارندھتی شرما۔

ایف سی یو کے نے شیڈو اسٹرائیکرز کو 5-0 سے شکست دے دی

کٹھوعہ، ۱۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: "کٹھوعہ فٹبال لیگ ۲۰۲۶" کے سلسلے میں جمعرات کو اسپورٹس گراؤنڈ، جی ڈی سی کٹھوعہ میں دو دلچسپ مقابلے کھیلے گئے۔ ضلع انتظامیہ کٹھوعہ کی جانب سے "نشہ مکت ابھیان" کے تحت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں سے جوڑنے کے لیے منعقد کی جانے والی اس لیگ میں نوجوان فٹبالرز نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ پہلے میچ میں "ڈی پی ایس" اور "کھیلو انڈیا" کی ٹیمیں مدمقابل ہوئیں، تاہم دونوں ٹیمیں مقررہ وقت تک کوئی گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں اور مقابلہ "۰-۰" سے برابر رہا۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے نظم و ضبط کے ساتھ کھیل پیش کیا اور پورے میچ کے دوران اپنی دفاعی لائن کو مضبوط رکھا۔ دوسرے میچ میں "ایف سی یو کے" نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے "شیڈو اسٹرائیکرز" کو یکطرفہ مقابلے میں "۵-۰" سے شکست دے دی۔ ایف سی یو کے کی کامیابی میں "نوویت" نے اہم کردار ادا کرتے ہوئے شاندار ہیٹ ٹرک مکمل کی اور ۳ گول اسکور کیے، جبکہ "ٹیگو" نے ۲ گول کرکے ٹیم کی ۵-۰ سے جامع فتح کو یقینی بنایا۔ مقابلوں کے دوران نوجوان فٹبالرز نے اپنی کھیل کی مہارت، ٹیم ورک، نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کٹھوعہ فٹبال لیگ مقامی نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں کھیلوں اور صحت مند طرز زندگی کو اپنانے کی ترغیب دے رہی ہے۔ کٹھوعہ فٹبال لیگ کا انعقاد ضلع انتظامیہ کٹھوعہ کی جانب سے "نشہ مکت ابھیان" کے تحت نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں سے جوڑنے کے لیے جاری اقدامات کے ایک حصے کے طور پر کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد نوجوانوں کی توانائی کو کھیلوں سمیت دیگر تعمیری سرگرمیوں کی جانب منتقل کرنا ہے۔ لیگ میں فٹبال مقابلوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور آج "سنڈے ایف سی" اور "کک آف جونیئرز" کے درمیان ایک اور مقابلہ شیڈول ہے، جس سے فٹبال شائقین کو ایک مزید دلچسپ اور مسابقتی میچ دیکھنے کو ملے گا۔

27ویں ضلعی سرینگر اسکائے چیمپئن شپ اختتام پذیر

سرینگر، ۱۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: "ڈسٹرکٹ سرینگر اسکائے ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام "۲۷ویں ضلعی سرینگر اسکائے چیمپئن شپ" جمعرات کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے "۲۰۰۰ سے زائد کھلاڑیوں" نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ چیمپئن شپ کے دوران نوجوان اسکائے کھلاڑیوں نے صلاحیت، نظم و ضبط، کھیل کے جذبے اور مسابقتی روح کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس چیمپئن شپ نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اپنی کھیل کی مہارتیں اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اختتامی تقریب میں "ڈاکٹر فردوس بابا، چیف کشمیر سیوا سنگھ" نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر فردوس بابا نے منتظمین، کوچز، اساتذہ اور شریک کھلاڑیوں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے نوجوان نسل کی ترقی، تعلیم، کھیلوں اور تعمیری مواقع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے پلیٹ فارم نوجوانوں کی مجموعی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سخت اور مسابقتی مقابلوں کے بعد مختلف تعلیمی اداروں نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کیں۔ "گرین ویلی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ" نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ "مسلم پبلک اسکول" دوسرے اور "الہدیٰ اسلامیہ پبلک اسکول" تیسرے مقام پر رہا۔ منتظمین نے کامیاب اداروں، کھلاڑیوں، کوچز اور معاون عملے کو ان کی محنت اور لگن پر مبارکباد پیش کی۔ اس کے علاوہ شریک تمام اسکولوں اور والدین کا بھی شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد ضلع سرینگر کے نوجوانوں میں "اسکائے مارشل آرٹس" کے حوالے سے بڑھتے ہوئے جوش و خروش کی عکاسی کرتا ہے۔

"سواچھتا ہی سیوا 2026" مہم کا آغاز

سرینگر، ۱۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: "ڈائریکٹر جنرل رورل سینیٹیشن، جموں و کشمیر، انو ملہوترا (آئی اے ایس)" نے جمعرات کو بلاک کھنموہ، سرینگر میں مرکز کے زیر اہتمام "سواچھتا ہی سیوا (SHS) ۲۰۲۶" مہم کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صفائی کو محض ایک مقررہ مدت تک جاری رہنے والی مہم کے بجائے روزمرہ زندگی کا مستقل حصہ بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ طلبہ، افسران اور مقامی برادری کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انو ملہوترا نے کہا کہ "سواچھتا ہی سیوا" کا مقصد ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینا اور صفائی و ماحولیاتی تحفظ کے لیے ایک پائیدار عوامی تحریک تشکیل دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سواچھتا ہی سیوا" کا کوئی متعین آغاز یا اختتام نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے لوگوں کی روزمرہ عادات اور طرز عمل کا حصہ بننا چاہیے۔ انہوں نے ماخذ پر "چار اقسام میں کچرے کی علیحدگی" کی اہمیت بھی اجاگر کی اور طلبہ و اسکولوں پر زور دیا کہ وہ ذمہ دارانہ کچرا انتظام کا پیغام اپنے گھروں اور معاشرے تک پہنچائیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے اسکولوں پر زور دیا کہ وہ صفائی سے متعلق مزید بیداری اور تخلیقی پروگرام منعقد کریں۔ انہوں نے طلبہ کو مہم میں فعال طور پر حصہ لینے اور اپنے اقدامات دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کی ترغیب دی تاکہ وسیع پیمانے پر عوامی شمولیت کو فروغ دیا جا سکے۔

استا ویمنز لیگ و ضلعی ہاکی چیمپئن شپ

سرینگر، ۱۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع سرینگر میں استا ویمنز لیگ اور ڈسٹرکٹ ہاکی چیمپئن شپ ۲۰۲۶ برائے مرد و خواتین کا انعقاد ہاکی بے ایٹ کے اشتراک سے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے کیا جا رہا ہے۔ منتظمین نے تمام اہل کھلاڑیوں اور شریک ٹیموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن اور دیگر تمام ضروری رسمی کارروائی ۲۵ ستمبر ۲۰۲۶ تک مکمل کرلیں۔ جاری اطلاع کے مطابق مکمل طور پر پُر کیے گئے رجسٹریشن فارم مقررہ مدت کے اندر ٹیکنیکل ڈائریکٹر کے دفتر میں جمع کرانا لازمی ہوگا۔ متعلقہ تمام کھلاڑیوں اور ٹیموں سے کہا گیا ہے کہ وہ مقررہ آخری تاریخ کا خیال رکھتے ہوئے رجسٹریشن فارم بروقت مکمل کرکے جمع کرائیں، تاکہ چیمپئن شپ میں ان کی شرکت سے متعلق تمام ضروری کارروائیاں مقررہ وقت پر مکمل کی جا سکیں۔

بگ پریمیئر لیگ کے کوارٹر فائنل مقابلے شروع

سرینگر، 17 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: "گرین لیم لیمی نیٹس بگ پریمیئر لیگ 2026" کے سلسلے میں بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں جمعرات کو کھیلے گئے میچ میں "ویلی فریش کولڈ چین" نے "دی رینجل سلطان سمر برگ" کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ پہلے میچ میں ویلی فریش کولڈ چین نے ٹاس جیتنے کے بعد دی رینجل سلطان سمر برگ کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی اور ہدف مقرر کرنے کا موقع دیا۔ ہدف کے تعاقب میں ویلی فریش کولڈ چین کے بلے بازوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 6 وکٹوں سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ "یاسر حمید" نے ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے ناقابل شکست "63 رنز" کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ شاندار اور میچ وننگ کارکردگی پر انہیں "پلیئر آف دی میچ" قرار دیا گیا۔ ویلی فریش کولڈ چین کو کامیابی اور کوارٹر فائنل میں رسائی پر مبارکباد دیتے ہوئے "کرامت شرما، کلسٹر ہیڈ، ریسٹ آف نارتھ 1، 92.7 بگ ایف ایم" نے کہا کہ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کوارٹر فائنل میں رسائی کی مستحق رہی۔ انہوں نے کہا کہ بگ پریمیئر لیگ کے ذریعے نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے، نظم و ضبط پیدا کرنے اور ٹیم ورک کے جذبے کو فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں سے جوڑنے اور منشیات کے مضر اثرات کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدام مزید نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں اپنی صلاحیتیں آزمانے اور ایک صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل میں کردار ادا کرنے کی ترغیب دے گا۔

گاندربل میں یوا کنیکٹ پروگرام کا انعقاد

گاندربل، ۱۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: مائی بھارت، وزارت امور نوجوانان و کھیل، حکومت ہند کے زیر اہتمام "نشہ مکت یوا فار وکست بھارت" مہم کے تحت گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) گاندربل میں جمعرات کو "یوا کنیکٹ پروگرام" کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مثبت سرگرمیوں سے جوڑنے اور صحت مند، منشیات سے پاک اور ذمہ دار طرز زندگی کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام میں تقریباً "۳۰۰ طلبہ" کے علاوہ کالج کے فیکلٹی ممبران اور این ایس ایس رضاکاروں نے پرجوش شرکت کی۔ اس موقع پر نوجوانوں کو منشیات اور دیگر نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا جبکہ صحت مند طرز زندگی، ہنر مندی، نوجوانوں کی فعال شرکت اور ملک کی تعمیر و ترقی سے متعلق تعمیری سرگرمیوں کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام کی رابطہ کاری "ڈاکٹر جمشید اختر، مائی بھارت نوڈل آفیسر" نے انجام دی۔ انہوں نے شرکاء کو "مائی بھارت عہد" بھی دلایا جس میں نوجوانوں کو ذمہ دار شہری بننے، صحت مند انتخاب کرنے اور معاشرے و ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دی گئی۔ "مسٹر گوپال نم دیو، ڈی وائی او" نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور خطاب کرتے ہوئے سماجی چیلنجز سے نمٹنے اور ذمہ دار نسل کی تشکیل میں بامعنی نوجوان شمولیت کی اہمیت اجاگر کی۔

ضلع بڈگام کے انڈور اسٹیڈیم میں کراٹے مقابلے شروع

بڈگام، ۱۷ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: تمام عمر کے لڑکوں کے لیے انٹر ڈسٹرکٹ پروفیشنل لیول (IDPL) کراٹے مقابلے انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم، بڈگام میں شروع ہوئے، جس میں مختلف اضلاع کے نوجوان کراٹے کھلاڑیوں نے حصہ لیا جبکہ اس کی میزبانی ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس، بڈگام نے کی ہے۔ بشیر احمد کنائی چیف ایجوکیشن آفیسر بڈگام اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے طلباء کی مجموعی ترقی میں کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ کھیل تعلیم کا ایک اہم حصہ ہیں جو نوجوانوں میں نظم و ضبط، اعتماد، فٹنس اور ٹیم اسپرٹ کو فروغ دینے میں معاون ہیں۔ بے پال سنگھ، ڈی وائی ایس ایس او بڈگام؛ عبداللطیف راتھر، پی ای ایل؛ غلام حسن کھانڈے، کھیل سرگرمی انچارج، DYSSO بڈگام سمیت محکمہ کے دیگر افسران اور فیلڈ اسٹاف موجود تھے۔ یہ ایونٹ انوراد ھا گپتا، آئی اے ایس، ڈائریکٹر جنرل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کی ہدایت پر منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے، اپنی مسابقتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور پورے خطے میں مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ مقابلے نظم و ضبط اور مسابقتی ماحول میں منعقد کیے جا رہے ہیں، جس میں شرکاء جوش و خروش، مہارت اور کھیل کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ واضح رہے انٹر ڈسٹرکٹ مارشل مقابلے رواں ماہ کی ۲۰ تاریخ تک جاری رہیں گے۔

پلوامہ ڈسٹرکٹ نیٹ بال چیمپئن شپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

پلوامہ، ۱۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: اسپورٹس اسٹیڈیم پلوامہ میں منعقدہ پلوامہ ڈسٹرکٹ نیٹ بال چیمپئن شپ جوش و خروش اور نوجوان کھلاڑیوں کی بھرپور شرکت کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان کھلاڑیوں نے شرکت کی اور اپنی صلاحیتوں، کھیل کی مہارت، ٹیم ورک اور اسپورٹس مین شپ کا شاندار مظاہرہ کیا۔ چیمپئن شپ کے دوران کئی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملے، جن میں کھلاڑیوں نے بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ اس ایونٹ نے ضلع پلوامہ کے نوجوانوں کو نیٹ بال کے میدان میں اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔ چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد سے ضلع میں نیٹ بال کے کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور نوجوانوں میں اس کھیل کے حوالے سے پیدا ہونے والی دلچسپی بھی نمایاں ہوئی۔ منتظمین نے کہا کہ اس طرح کی کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں نظم و ضبط، باہمی تعاون اور مقابلے کا جذبہ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اختتامی تقریب میں اسپورٹس اسٹیڈیم پلوامہ کے انچارج منیجر "محمد اکرم" نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر بین الاقوامی کھلاڑی، کوچ، امپائر اور "شیر کشمیر ایوارڈ یافتہ آکاش بٹ" خصوصی مہمان کی حیثیت سے موجود تھے۔ تقریب میں اسپورٹس پروموٹر ضلع پلوامہ "فیضان قیوم" کے علاوہ "نیٹ بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (NAJK)" کے عہدیداران، کوچز، کھیل حکام اور کھلاڑیوں نے بھی شرکت کی۔ اختتامی تقریب کے دوران مہمانوں اور منتظمین نے نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں مستقبل میں مزید محنت کرنے اور ضلعی، قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی۔ چیمپئن شپ کے انعقاد کو ضلع میں نیٹ بال کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو سامنے لانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781